THU.4.Jan.2024
VOLUME:19 NO:03
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ
ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 4/جنوری 2024
جلد: 19 شمارہ 03
20/جمادی الآخر 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

ایران: مقبرۂ قاسم سلیمانی کے قریب 2 دھماکے، 73 افراد جاں بحق

سابق ایرانی کمانڈر کی چوتھی برسی کے موقع پر ایران کے شہر کرمان میں افسوسناک واقعہ

تہران: ایران کے شہر کرمان میں سابق جنرل قاسم سلیمانی کے مقبرے کے قریب آج 2 دھماکوں میں 73 افراد جاں بحق اور دیگر 171 سے زائد زخمی ہوگئے۔ سابق ایرانی کمانڈر جنرل قاسم سلیمانی کی آج چوتھی برسی کے موقع پر ان کے مقبرے کے نزدیک دھماکو مادے سے بھرے دو بیگ قبرستان کے داخلی دروازے پر رکھے گئے تھے۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہیکہ قاسم سلیمانی کی برسی کے موقع پر مقبرے کے پاس ہزاروں افراد موجود تھے۔ دھماکوں کے نتیجہ میں 73 افراد جاں بحق اور 171 سے زائد زخمی ہوگئے ہیں۔ ایرانی میڈیا نے بتایا کہ سیکوریٹی حکام صورتحال کا جائزہ لیکر تحقیقات کررہے ہیں۔ ادھر معاون گورنر کرمان کا کہنا ہیکہ کرمان میں دہشت گردی کے واقعات میں دھماکے دستی بم پھٹنے کے باعث ہوئے۔ دھماکوں کے بعد شہر بھر میں سیکوریٹی ہائی الرٹ کردی گئی ہے۔ واضح رہیکہ ایرانی کمانڈر قاسم سلیمانی کو 3 جنوری 2020ء کو عراق میں امریکی ڈرون حملے میں شہید کیا گیا تھا۔ ایرانی کمانڈر قاسم سلیمانی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ صوبہ کرمان کے نائب گورنر رحمن جلالی نے سرکاری خبر رساں ادارہ ارنا کو بتایا کہ یہ دہشت گردانہ حملہ ہوا ہے۔ دھماکہ کے اسباب کے بارے میں قطعیت سے ابھی کچھ معلوم نہیں ہے جبکہ غیر مصدقہ اطلاعات میں بتایا گیا کہ گیس کے دستی بموں کے ذریعہ اس روڈ پر دھماکے کئے گئے جو قاسم سلیمانی کے مقبرہ کو جاتی ہے۔ قاسم سلیمانی نے نامی گرامی ایران کے آئی آر جی سی کی قدس فورس کی قیادت کی تھی۔ یہاں تک کہ انہیں بغداد میں امریکی ڈرون حملہ میں شہید کردیا گیا۔ آج کا واقعہ ایسے نازک وقت پیش آیا ہے جبکہ خطہ میں نامساعد حالات درپیش ہیں۔ گذشتہ روز ہی حماس لیڈر صالح کو ہلاک کیا گیا۔ سمجھا جاتا ہیکہ یہ کارروائی بھی ڈرون کے ذریعہ کی گئی۔

گیانواپی معاملہ: 'چار ہفتہ تک سروے رپورٹ ظاہر نہ کی جائے'

اے ایس آئی کا عدالت سے مطالبہ

وارانسی: 3/جنوری (ایجنسیز) گیانواپی احاطہ کی سروے رپورٹ عدالت میں داخل کی جا چکی ہے، لیکن اسے برسرعام کیا جائے یا نہیں، اس سلسلے میں روز ضلع جج کی عدالت سے فیصلہ آنا ابھی باقی ہے۔ آج اس معاملے میں عدالت کا فیصلہ نہیں آیا، لیکن ضلع جج نے سبھی فریقین کی دلیلیں سننے کے بعد جمعرات کو حکم صادر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اے ایس آئی نے ضلع جج کی عدالت میں درخواست دے کر کہا ہے کہ 4 ہفتہ تک سروے رپورٹ پبلک ڈومین میں نہ لائی جائے۔ ایسا اس لیے کیونکہ الہ آباد ہائی کورٹ نے 1991 کے زیر التوا کیس لارڈ وشویشور معاملے میں بھی سروے رپورٹ داخل کرنے کو کہا ہے۔ ایسے میں دوسری کاپی تیار کرنے میں وقت لگے گا۔ اس لیے وقت دیا جائے اور رپورٹ برسرعام نہ کی جائے۔ واضح رہے کہ اے ایس آئی نے ضلع جج ڈاکٹر اجے کرشن وشویش کی عدالت میں دو سیل بند لفافوں میں گیانواپی کی سروے رپورٹ داخل کی ہے۔ رپورٹ کا مطالبہ ہندو فریق کے ساتھ ساتھ مسلم فریق نے بھی کی ہے۔ ہندو فریق نے رپورٹ کی کاپی فوراً دیے جانے کی گزارش کی تھی۔ حالانکہ مسلم فریق نے پہلے اس پر اعتراض ظاہر کیا تھا، پھر ای میل آئی ڈی دے کر رپورٹ مانگی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انجمن انتظامیہ مساجد کمیٹی نے ضلع جج کی عدالت میں ایک اعتراض داخل کیا ہے۔ کمیٹی نے گزارش کی ہے کہ حلف نامہ لینے کے بعد ہی سروے پورٹ دی جائے۔ یہ یقینی بنایا جائے کہ سروے کی رپورٹ لیک نہ ہو۔ میڈیا کو رپورٹ پر روک لگانے کا مطالبہ بھی عدالت سے کیا گیا ہے۔

اماراتی شہریوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے کمپنیوں اور اداروں پر نئی پابندی عائد

دبئی: اماراتی وزارت افرادی قوت کی جانب سے اماراتی شہریوں کو روزگار فراہم کرنے کے کابینہ کے فیصلے کے دوسرے مرحلہ پر عمل درامد شروع کردیا۔ دوسرے مرحلے میں ایسی کمپنیاں اور ادارے جہاں کارکنوں کی تعداد 20 سے 49 ہے وہاں رواں برس 2024 کے دوران کم از کم ایک اماراتی شہری کو روزگار فراہم کرنے کی پابندی عائد کی گئی ہے۔ امارات الیوم نامی اخبار کے مطابق وزارت افرادی قوت کا کہنا ہے ایسی کمپنیاں اور ادارے جہاں کارکن 20 سے زیادہ اور 49 سے کم ہیں ان کی مجموعی تعداد 12 ہزار کے قریب ہے جو 14 شعبوں میں کام کررہی ہیں۔ کابینہ کے فیصلے میں کہا گیا تھا کہ آئندہ برس 2025 میں ایک اور اماراتی شہری کو روزگار فراہم کرنا ضروری ہوگا جس کا مقصد بے روزگاری پر قابو پانا اور زیادہ سے زیادہ اماراتی شہریوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ وزارت کا کہنا ہے ٹیلی کمیونیکشن، انشورنس، ریٹیل اسٹیٹ، فنی، علمی اور اسی قسم کے دیگر شعبے، ایجوکیشن سیکٹر، صحت اور سوشل ورک کے علاوہ تفریح، ہول سیل اور ریٹیل کاروبار، لاجسٹک اور اسٹوریج اور دیگر شعبے شامل ہیں۔ وزارت افرادی قوت کا کہنا ہے قانون کے مطابق جن شعبوں کا ذکر کیا گیا ہے ان کے ذمہ داروں کو چاہئے کہ وہ جلد از جلد قانون پر عمل درآمد کریں تاکہ کسی قسم کی مشکل صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پرواز بھرنے کے کچھ ہی دیر بعد انڈیگو فلائٹ کی پٹنہ میں ایمرجنسی لینڈنگ، 187 مسافر تھے سوار

پٹنہ: 3/جنوری۔ انڈیگو کے ایک مسافر طیارے میں تکنیکی خامی کا معاملہ سامنے آیا ہے جس کے بعد اس کی ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑی۔ اچھی بات یہ رہی کہ طیارہ میں سوار سبھی مسافر محفوظ ہیں اور کسی کو نقصان نہیں پہنچا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بدھ کے روز پٹنہ ایئرپورٹ پر اس وقت افراتفری مچ گئی جب دہلی کے لیے روانہ ہونے والی انڈیگو فلائٹ میں پرواز کے فوراً بعد ہی تکنیکی خامی کی خبر ملی۔ بتایا جاتا ہے کہ پٹنہ ایئرپورٹ سے دہلی کے لیے 58.12 بجے انڈیگو فلائٹ 2074 نے پرواز بھری تھی۔ پرواز کے کچھ دیر بعد ہی اس میں خرابی کی جانکاری ملی جس کے بارے میں پتہ چلتے ہی طیارہ میں سوار مسافر پریشان ہوگئے۔ پٹنہ ایئرپورٹ کو ایئر ٹریفک کنٹرول سسٹم کے ذریعہ ملی اس اطلاع کے بعد سب کچھ سنبھالنے کے لیے فوری طور پر تیار ہونا پڑا۔ پھر کچھ ہی دیر کے اندر پٹنہ میں ہی اس طیارے کی محفوظ ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی۔ طیارہ کی لینڈنگ کے بعد مسافروں نے راحت کی سانس لی۔ پٹنہ ایئرپورٹ کے ڈائریکٹر انچل پرکاش نے بتایا کہ دوپہر 58.12 بجے پٹنہ سے دہلی کے لیے روانہ ہونے کے بعد طیارہ میں تکنیکی خامی کا پتہ چلا جس کے بعد پائلٹ نے پٹنہ واپس لوٹنے کی گزارش کی۔ اس کے بعد فوراً طیارہ بہ حفاظت پٹنہ میں اتار لیا گیا۔ تکنیکی خامی کو دور کیا جارہا ہے اور سبھی مسافر محفوظ ہیں۔

یوپی میں 5 دن تک اسکول بند، شدید سردی کی وجہ سے فیصلہ

لکھنو: اتر پردیش میں شدید سردی کے موسم کے پیش نظر ریاستی حکومت نے تمام سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکولوں کو 2 جنوری 2024 سے 6 جنوری 2024 تک بند رکھنے کا حکم جاری کیا ہے۔ یہ فیصلہ شدید سردی اور گھنی دھند کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ ریاست بھر میں درجہ حرارت میں کمی ریکارڈ کی گئی ہے اور کئی اضلاع میں یہ 13 ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے چلا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چند روز تک ایسی ہی صورتحال برقرار رہے گی۔ حکومت نے اسکول بند رکھ کر بچوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت نے سخت ہدایات دی ہیں کہ اگر کوئی اسکول کھلا پایا گیا تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ برفانی ہواؤں کی وجہ سے پوری ریاست میں شدید سردی پڑ رہی ہے۔ حکم نامے کے مطابق پری پرائمری سے 8 تک کے اسکول بند رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ حکم ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر کے دفتر نے جاری کیا ہے۔ ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر رام پرویش کے دفتر سے جاری حکم میں تمام سرکاری اور سرکاری امداد یافتہ اسکولوں کو بند کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ حکم نامے میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اسکولوں میں تدریسی کام 8 ویں جماعت تک کے طلباء کے لیے 6 جنوری تک بند رہے گا۔

شہادت کی آرزو

صالح العاروری کی تمنا پوری ہوئی

یروشلم: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) کے سیاسی شعبے کے نایب صدر الشیخ صالح العاروری کی گذشتہ روز اسرائیل کے ایک بزدلانہ حملے میں شہادت نے ہر ایک کو دکھی کردیا ہے۔ سوشل میڈیا پر ہر طرف ان کے چرچے ہو رہے ہیں اور ان کی خدمات اور قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا جا رہا ہے۔ الشیخ صالح العاروری کل منگل کی شام کو بیروت کے جنوبی نواحی علاقے المشرافیہ میں اسرائیلی قابض فوج کے حماس کے دفتر پر کیے گئے حملے میں شہید ہوگئے تھے۔ الشیخ صالح العاروری کی بہن ام قتیبہ نے اپنے بھائی کی شہادت پر فلسطینی عوام اور قوم کو مبارکباد پیش کی اور اس بات پر زور دیا کہ العاروری کی یہی خواہش تھی اور وہ ہر روز سجدہ کرتے ہوئے دعا کیا کرتے تھے ''اے اللہ، مجھے شہادت کی موت عطا فرما''۔

11 ریاستوں کی جیلوں میں ذات پات کی بنیاد پر بھید بھاؤ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے چہارشنبہ کے دن مرکز اور 11 ریاستوں بشمول اتر پردیش اور مغربی بنگال سے مفادِ عامہ کی ایک درخواست (پی آئی ایل) پر جواب مانگا کہ ان ریاستوں کے جیل مینول جیلوں میں ذات پات کی تفریق کو بڑھاوا دیتے ہیں۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاڑدی والا اور جسٹس منوج مشرا پر مشتمل بنچ نے وکیل ایس مرلیدھر کی اس بات کا نوٹ لیا کہ 11 ریاستوں کے جیل مینولس میں جیلوں کے اندر قیدیوں کو کام کی تقسیم میں ذات پات کی بنیاد پر بھید بھاؤ کیا جاتا ہے۔ بعض ڈی نوٹیفائیڈ قبائل اور آدی مجرموں سے بھید بھاؤ کیا جتا ہے۔ عدالت نے مرلیدھر سے کہا کہ وہ ان ریاستوں کے جیل مینول یکجا کریں۔ 4 ہفتے بعد سماعت ہوگی۔ سپریم کورٹ نے مرکزی وزارتِ داخلہ اور دیگر کو نوٹس جاری کردی۔ مہاراشٹرا کے کلیان کی سکنیہ شانتا نے مفادِ عامہ کی درخواست داخل کی۔ درخواست گزار نے کہا کہ ذات پات کا بھید بھاؤ نہ صرف بیارکس کے الاٹمنٹ بلکہ کام کی تقسیم میں بھی ہوتا ہے۔ سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے جواب میں کہا کہ میں نے ذات پات کی بنیاد پر بھید بھاؤ کی بات نہیں سنی۔ قیدیوں کو عام طور پر 2 زمروں میں (زیر سماعت اور سزا یافتہ) میں بانٹا جاتا ہے۔ 11 ریاستوں میں اتر پردیش اور مغربی بنگال کے علاوہ مدھیہ پردیش' آندھرا پردیش' تلنگانہ' پنجاب' اوڈیشہ' جھارکھنڈ اور دیگر شامل ہیں۔

بابری مسجد کی 1992ء میں شہادت کے بعد پیش آئے فسادات میں ملوث شخص (انسیٹ میں) کی کرناٹک کے ضلع ہبالی میں گرفتاری پر چہارشنبہ کو بنگلورو میں بی جے پی ورکرس نے ریاستی حکومت کے خلاف احتجاج کیا۔ گرفتار شخص بی جے پی سے وابستہ بتایا جاتا ہے۔

'کرناٹک میں گودھرا واقعہ دُہرائے جانے کا اندیشہ'

بنگلورو: سینئر قائد اور کانگریس رکن قانون ساز کونسل بی کے ہری پرساد نے کہا ہے کہ کرناٹک میں گودھرا جیسا واقعہ دُہرائے جانے کا امکان ہے۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے کہا کہ آئندہ دنوں میں ایودھیا کا سفر کرنے والوں کی سیکوریٹی یقینی بنائی جائے۔ بنگلورو میں میڈیا سے بات چیت میں ہری پرساد نے چہارشنبہ کے دن کہا کہ مختلف ریاستوں سے دستیاب جانکاری کے مطابق کرناٹک میں گودھرا جیسا واقعہ پیش آسکتا ہے۔ یہاں کی حکومت کو چاہئے کہ وہ ایودھیا جانے والوں کو سیکوریٹی فراہم کرنے کی ذمہ داری لے۔ ریاست میں کڑی نظر رکھی جائے۔ گجرات میں جس طرح گودھرا کا واقعہ پیش آیا تھا ویسی ہی کوشش یہاں ہوسکتی ہے۔ سیکوریٹی سخت کی جانی چاہئے۔ ہم گودھرا جیسے واقعہ کے یہاں اعادہ کی 'کلپنا' نہیں کرسکتے۔ بی کے ہری پرساد نے کہا کہ یہ میرا نجی بیان ہے جس کا کانگریس پارٹی سے کوئی لینا دینا نہیں۔ ہری پرساد کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی قائدین نے ان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ سابق چیف منسٹر اور سابق مرکزی وزیر ڈی وی سدانند گوڑا نے جو بنگلورو میں کارسیوک کی گرفتاری پر احتجاج میں حصہ لے رہے ہیں' کہا کہ ہری پرساد کے خلاف شکایت درج کرانی چاہئے اور ان کی گرفتاری ہونی چاہئے۔ پولیس کمشنر سے میری گزارش ہے کہ کارروائی کی جائے۔ بی جے پی رکن اسمبلی ٹی ایس سری وتسا نے میسورو میں احتجاج کے دوران کہا کہ اب ہمیں کوئی چھوکر تو دیکھے۔ اُس وقت مرکز میں کانگریس کی حکومت تھی۔ موجودہ مرکزی حکومت نے دفعہ 370 ہٹادی جس کے بعد کشمیر میں ایک پتھر تک نہیں پھینکا گیا۔ ہری پرساد کی نظر وزارت پر ہے' اسی لئے وہ ایسا بیان دے رہے ہیں۔ انہیں فوری گرفتار کرلینا چاہئے۔ ہری پرساد کے نام میں رام ہے۔ ہری' رام ہوتا ہے' انہیں سوچ سمجھ کر بولنا چاہئے۔ ان میں اتنی ہمت نہیں کہ وہ مسلمانوں کے لئے 10 ہزار کروڑ روپے کے اعلان پر اپنی حکومت سے سوال کرسکیں۔ سابق وزیر کے ایس ایشور پا نے کہا کہ رام بھکتوں کی حفاظت خود بھگوان رام کرلیں گے۔ ہمارے بھگوان کی پوجا میں رکاوٹ ڈالنے والے کو ہم بخشنے والے نہیں۔ رام بھکت خاموش نہیں رہیں گے۔ رام بھکت اگر میدان میں آگئے تو کانگریس ان کا سامنا کرنے کے موقف میں نہیں ہوگی۔ 22 جنوری کو اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آتا ہے تو ہری پرساد راست ذمہ دار ہوں گے۔ ہری پرساد نے یہ بھی کہا کہ رام مندر کا افتتاح مذہبی پروگرام نہیں ہے' یہ سیاسی بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ مذہبی تقریب ہوتی تو ہم بھی کو مدعو کیا جاتا۔ افتتاح کسی دھرم گرو کے ہاتھوں نہیں ہورہا ہے بلکہ وشوا گرو اس کا افتتاح کرنے والا ہے۔ وہ بالواسطہ وزیر اعظم نریندر مودی کا حوالہ دے رہے تھے۔

انتخابات تک ہندو مسلم، مندر مسجد جیسے مسائل آتے رہیں گے: تیجسوی یادو

پٹنہ: اس سال ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر سیاسی جماعتوں کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات زور پکڑ رہے ہیں۔ آر جے ڈی لیڈر اور نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے بدھ کو کہا کہ انتخابات تک ہندو مسلم، مندر مسجد جیسے مسائل آتے رہیں گے۔ صحافیوں سے بات چیت کے دوران جب تیجسوی سے سی اے اے سے متعلق سوال پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس پر ابھی کیا کہا جاسکتا ہے! کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ کوئی چیز غبارے کی طرح چھوڑ دی جاتی ہے، اس کے بارے میں بیانات دیئے جاتے ہیں اور کچھ نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ جانتے ہیں کہ آر جے ڈی کا کیا موقف رہا ہے۔ جب الیکشن آئیں گے، ہندو مسلم، مندر مسجد، جیسے مسائل آتے رہیں گے۔ ای ڈی کی طرف سے کی جا رہی کارروائی پر انہوں نے کہا کہ یہ پہلی بار نہیں ہے، نہ پہلی بار ہے اور نہ ہی آخری بار ہے۔ جب تک الیکشن ہوتے رہیں گے ایسا ہوتا رہے گا، ہم تو پہلے ہی کہہ چکے ہیں۔ تیجسوی نے مزید کہا کہ تفتیشی ایجنسیاں بھی دباؤ میں کام کررہی ہیں۔ اب اس پر بار بار صفائی دینا درست نہیں۔ انڈیا الائنس سے متعلق ایک سوال پر نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے ابھی سب سے بات کی ہے۔ سب سے بات کرنے کے بعد ہی تاریخ طے کی جائے گی۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ یہ اجلاس کب ہوگا اور کیسے ہوگا۔

اڈانی تنازعہ کی تحقیقات کو سیبی سے ہٹانے کی عرضی خارج

ہنڈنبرگ ادارہ نے اڈانی کے خلاف سنسنی خیز انکشافات کئے ہیں

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے چہارشنبہ کے روز اڈانی-ہنڈنبرگ تنازعہ کی تحقیقات کو سیکوریٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) سے ہٹا کر خصوصی تحقیقاتی ٹیم (SIT) کے حوالے کرنے کی عرضی خارج کردی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس جے بی پاردی والا اور منوج مشرا کی بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ تحقیقات کسی دوسری ایجنسی کو سونپنے کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ بنچ نے پہلے سے تحقیقات کرنے والی ماہرین کی کمیٹی کے ارکان کے خلاف مفادات کے ٹکراؤ کے الزامات کو بھی بے بنیاد قرار دیا۔ ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے، SEBI کو تین ماہ کے اندر اپنی تحقیقات مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ بنچ کی جانب سے فیصلہ سناتے ہوئے چیف جسٹس نے کہا کہ اس عدالت کا SEBI کے ریگولیٹری فریم ورک میں مداخلت کا اختیار محدود ہے۔ انہوں نے کہا کہ SEBI نے 22 میں سے 20 معاملات میں تفتیش مکمل کرلی ہے۔ سالیسٹر جنرل کی یقین دہانی کا نوٹس لیتے ہوئے، ''ہم SEBI کو تین ماہ کے اندر دیگر دو معاملات میں تحقیقات مکمل کرنے کی ہدایت دیتے ہیں۔'' بنچ نے گزشتہ سال 24 نومبر کو کہا تھا کہ وہ اڈانی گروپ کے خلاف ہنڈنبرگ کی رپورٹ کو واقعی طور پر نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ اس وجہ سے اس نے SEBI سے تحقیقات کرنے کو کہا تھا۔ بنچ نے یہ بھی واضح کیا تھا کہ محض میڈیا رپورٹس کی بنیاد پر اور اس کے احکامات سے متاثر ہونے والے اداروں کی بات سنے بغیر تحقیقات کا حکم نہیں دیا جاسکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت اور SEBI سے بھی کہا ہے کہ وہ ریگولیٹری فریم ورک کو مضبوط بنانے کیلئے ماہرین کی کمیٹی قائم کرنے پر غور کریں۔

پٹرول-ڈیزل کی قیمتوں میں کمی سے انکار

خام تیل کی قیمت میں عدم استحکام کا وزیر تیل کا دعویٰ

نئی دہلی: بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمت میں جاری گراوٹ کے باوجود ہندوستان میں پٹرول و ڈیزل کی قیمتیں کم نہیں ہو رہی ہیں۔ حالانکہ پٹرول و ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کی قیاس آرائیاں کی جارہی تھیں، لیکن مودی حکومت نے ان قیاس آرائیوں پر فل اسٹال لگا دیا ہے۔ مرکزی وزیر برائے پٹرولیم وقدرتی گیس ہردیپ سنگھ پوری نے بدھ کے روز صاف لفظوں میں کہہ دیا ہے کہ فی الحال پٹرول-ڈیزل کی قیمتوں میں تخفیف کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ خام تیل کی قیمتیں ابھی بہت زیادہ غیر مستحکم ہیں۔ ہردیپ سنگھ پوری نے ایندھن کی قیمت میں تخفیف کے بارے میں میڈیا رپورٹس کی قیاس آرائیوں کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی سب سے بڑی ترجیح توانائی کی دستیابی بنائے رکھنا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ حال ہی میں جب خام تیل کی قیمتیں آسمان چھو رہی تھیں تو تیل مارکیٹنگ کمپنیوں انڈین آئل، بی پی سی ایل اور ایچ پی سی ایل کو زبردست نقصان ہوا تھا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ایندھن کی قیمتوں میں تخفیف پر تیل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ کوئی تبادلہ خیال نہیں ہوا ہے اور وہ قیمت تعین کے معاملے میں مثبت حالات چاہتے ہیں۔ ہردیپ سنگھ نے بتایا کہ ہندوستان واحد ایسا ملک ہے جہاں حال کے مہینوں میں ایندھن کی قیمتیں کم ہوئی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دور اندیش قیادت کے سبب ہم ایسا کرنے میں اہل ہیں۔ ہردیپ سنگھ پوری کا کہنا ہے کہ جنوب ایشیائی ممالک میں پٹرول و ڈیزل کی قیمتوں مین تقریباً 40 سے 80 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ اگر آپ مغربی انڈسٹریل ورلڈ کو دیکھیں تو وہاں قیمتیں بڑھی ہیں، لیکن ہندوستان میں قیمتیں کم ہوئی ہیں۔ ساتھ ہی مرکزی وزیر نے کہا کہ سنٹرل ایکسائز ڈیوٹی میں تخفیف دو مواقع پر کی گئی، نومبر 2021 اور مئی 2022 میں، اور اسے ہم نے 2023 میں جاری رکھا۔

مجرموں پر مذہبی لیبل لگانا انتہائی خطرناک: سدارامیا

بنگلورو: چیف منسٹر کرناٹک سدارامیا نے ایک مبینہ کارسیوک کی گرفتاری کے بڑا تنازعہ بننے پر صحافتی بیان جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجرموں پر ذات پات اور مذہب کا لیبل لگانا انتہائی خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ 4 سال تک بی جے پی نے غلط طرز حکمرانی اور کرپشن اسکینڈلس میں وقت گزارا لیکن وہ اچانک ہماری حکومت کی کامیابیوں پر عوام کے مثبت ردعمل سے گھبرا کر اچانک جاگی ہے۔ وہ ہبالی میں گرفتار مشتبہ مجرم کو مسئلہ بنا رہی ہے۔ سدارامیا نے کہا کہ ریاست میں بی جے پی دورِ اقتدار میں لوک آیوکت پولیس نے چیف منسٹر بی ایس یدی یورپا کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا تھا۔ ہبالی میں گرفتار شخص یدی یورپا سے زیادہ بڑا ہندو یا رام بھکت ہے؟ کیا اُس وقت ہندو دشمن حکومت تھی؟

دفاترِ "ورقِ تازہ" کے اوقات

۱) دفتر ہمکان محمد تقی' بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ۔ صبح 11 بجے تا رات 10 بجے۔ (ہفتہ کے ساتوں دن)

۲) دفتر' دوسرا منزلہ اسمٰعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ۔ روزانہ شام 6 بجے تا رات 11 بجے (ہفتہ کے ساتوں دن)

رابطہ نمبرس: 8055362952-9325610858-8208636858

(ایڈیٹر)

ہر اتوار کو مریضوں کا مفت معائنہ

اگر آپ کو نسوں کی کمزوری' عدم اطمینان' اسپریم کی کمی' بانجھ پن ہے تو ملیں

ڈاکٹر اے۔ ایچ۔ شیخ

نوجیون آیورویدک ڈسپنسری (دواخانہ)

سینٹرل بس اسٹینڈ کے سامنے، ہوٹل میزا کے قریب، اورنگ آباد

(0240) 2350042/ 9021111549

www.drshaikhah.in

लोकप्रभात☆९४२२७३४०६२

ضرورت ہے

بلقیس بیگم گرلز اردو پرائمری اسکول ناندیڑ/حضرت فاطمہ گرلز ہائی اسکول ناندیڑ میں دو اہلکار اور دو سپاہی مزدور کی فوری ضرورت ہے۔ تقررات معاہدہ کی بنیاد پر ہوں گے۔ تنخواہوں کی ادائیگی سوسائٹی کرے گی۔ حکومت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ضرورت مند بالمشافہ ملیں۔

ایڈوکیٹ ایم۔ زیڈ۔ صدیقی — صدر — 7447666584

ایڈوکیٹ شہزان صدیقی — سیکریٹری — 9890227782

ڈاکٹر ذاکر حسین ایجوکیشن سوسائٹی ناندیڑ

روزنامہ ورقِ تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
4. Jan. 2024

امریکہ میں غیر قانونی داخل ہونے کی کوشش

بھارت کو بدنام کون کر رہے ہیں؟

روش کمار

پچھلے چند برسوں کے دوران یہ دیکھا گیا ہے کہ ایک کثیر تعداد میں بھارتی باشندے دوسرے ملکوں میں پناہ لے رہے ہیں، اپنے ملک کو خیر باد کہتے ہوئے دوسرے ملکوں کی شہریت حاصل کر رہے ہیں ایسے بھارتی شہریوں کی بھی اکثریت ہے جو غیر قانونی طور پر بھی امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا اور کنیڈا جیسے ملکوں کو منتقل ہو رہے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ اس معاملہ میں بھارتی شہریوں میں ایک جنون سا پیدا ہوا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ بھارت کے لوگوں کو بھارت سے کسی دوسرے ملک میں دراندازی کرتے ہوئے درانداز بننے کا کیا جنون سوار ہوگیا ہے کہ لوگ کسی طرح اپنی زندگیاں خطرہ میں ڈالکر امریکہ، کنیڈا، اور یوروپی ملکوں میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ فرانس میں 276 بھارتی شہریوں کو لیکر دوبئی سے نکاراگوا جارہا ایک چارٹرڈ طیارہ روک لیا گیا، یہ خبر شائع ہوئی تو ضرور مگر اس پر اس طرح تبصرہ نہیں کیا گیا جس طرح کیا جانا تھا اور اس خبر پر چرچا بھی نہیں ہوئی کہ ایک اچھے بھلے ملک کو چھوڑ کر کسی اور ملک میں درانداز بن کر جانے کا یہ کیا طریقہ ہے؟ کیا بھارت میں اس طیارہ کو پکڑے جانے کے واقعہ پر اس لئے چرچا نہیں ہورہی ہے کہ اس میں سوار 90 سے زیادہ لوگ گجرات کے بتائے جارہے ہیں۔ آخر اس طیارہ میں سوار لوگوں کی تفصیلات منظرِ عام پر کیوں نہیں لائی گئی؟۔ فرانس نے جب اس طیارہ کو ممبئی واپس بھیج دیا تب اس کے مسافرین کو میڈیا کے سامنے کیوں پیش نہیں کیا گیا؟ اور میڈیا نے ان سے بات کیوں نہیں کی؟۔ یہ ایک طرح کی ایسی بھارت چھوڑو تحریک چل رہی ہے جس پر شائد ہی کوئی بھارتی فخر کر پائے۔ اسی سال کے ماہ ستمبر میں امریکہ میں غیر قانونی طور پر داخل ہوتے ہوئے 8000 سے زائد بھارتی شہری ایک ماہ میں گرفتار ہوئے تھے۔ 8 ہزار لوگوں کی تعداد کم نہیں ہوتی ہے ان میں سے 3 ہزار سے زائد ایسے تھے جو کنیڈا۔ امریکہ سرحد سے دراندازی کرتے ہوئے پکڑے گئے۔

یہ اعداد و شمار امریکہ کے کسٹمس اینڈ ہارڈر پروٹیکشن ڈپارٹمنٹ کے ہیں، ان اعداد و شمار کو دیکھ کر لگ رہا ہے کہ امریکہ کی سرحد میں میکسیکو اور کنیڈا سے غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی دھوم مچ گئی ہے۔ ابھی میلہ وہیں لگا ہے جہاں بھارتی شہری بھارت سے گم ہوکر امریکہ میں کھو جانا چاہتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ جب بھارت میں کوئی غیر قانونی طور پر گھس آتا ہے تو اسے درانداز بتانے کی سیاست کتنی خطرناک ہوجاتی ہے یہاں تک کہ جو قانونی طریقہ سے رہ رہا ہے اسے بھی درانداز بتایا جانے لگتا ہے لیکن جب بھارتی شہری کسی دوسرے ملک میں درانداز بن کر جارہے ہیں تو اس خبر پر چرچا کیوں نہیں، اس پر صرف ویزا ایجنٹ کے فراڈ کا معاملہ کیوں بتایا جاتا ہے۔ کیا یہ غور و فکر کرنے کا وقت نہیں کہ جس وقت بھارت کے وشوا گرو بن جانے کا دعویٰ کیا جارہا ہے اسی وقت بھارتی شہری کشتیوں سے طیاروں سے اور پیدل امریکہ میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں وہ بھی غیر قانونی طریقوں سے۔ ان تمام لوگوں کو بھارت لاکر قوم پرستی کا لیکچر دینا چاہیئے۔ بھارت کے شاندار ماضی کے فخر کے بارے میں ایک سال پڑھایا جانا چاہیئے اور کم از کم ایک سال تک گودی میڈیا کا کوئی چینل دکھایا جانا چاہیئے۔ انہیں اتنا فخر ہوجائے گا کہ کبھی بھارت چھوڑ کر جانے کا خیال ہی نہیں آئے گا۔

ہم آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ فرانس میں جو طیارہ پکڑا گیا اور جسے واپس بھارت بھیج دیا گیا اس کی کم چرچا اس لئے ہوئی کیونکہ اس میں ایک بڑی تعداد میں گجرات کے لوگ تھے۔ 'گجرات سماچار' کے صفحہ اول پر لکھا ہے کہ فرانس کے ایر پورٹ پر کبوتر بازی کی حیرت زدہ کردینے والی نیوز، امریکہ میں دراندازی کی کوشش، 300 مسافرین میں سے 96 گجراتی پکڑے گئے، زیادہ تر شمالی گجرات کے ہیں، مہسانہ، گاندھی نگر اور نیاس کا تھک سے ان کا تعلق ہے۔ اخبار نے لکھا کہ ان سب کے پیچھے کسی ایمیگریشن مافیا ششی کرن ریڈی کا ہاتھ ہوسکتا ہے، اس نے اب تک 1200 لوگوں کو غیر قانونی طور پر بیرونی ملکوں میں بھیجا ہے۔ ایمیگریشن مافیا ششی ریڈی 30 کروڑ کے چارٹرڈ طیارہ کے ذریعہ نکاراگوا سے میکسیکو اور وہاں سے امریکہ بھیجتا ہے، یہ بھی لکھا ہے کہ اسی طیارہ میں 21 ماہ کا ایک بچہ بھی تھا اور 17 سال کا کشور بھی' بہت سے ایسے ہیں جن کے ساتھ ان کے ماں باپ نہیں ہیں۔ 'گجرات سماچار' نے 'درانداز خوری' لفظ کا استعمال کیا ہے۔ ہندی کے اخبار غیر قانونی طور پر کسی ملک میں داخل ہونے والے لکھتے ہیں' درانداز نہیں لکھتے۔ بھارتی شہریوں کے بارے میں، پنجاب سے 'کبوتر بازی' کا لفظ نکلا تو گجرات سے 'درانداز خوری' جیسا لفظ نکلا ہے۔ گجرات کے دو بڑے قائدین نریندر مودی اور امیت شاہ کیا بھارت میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والوں کیلئے دراندازی لفظ کا استعمال کرتے ہیں؟ کبھی کبھی دراندازیوں کیلئے دہشت گرد جیسے لفظ کا بھی استعمال ہوتا ہے مگر ان ہی کی ریاست کے لوگ امریکہ میں درانداز بنتے ہیں تب ان کیلئے 'درانداز خوری' جیسے لفظ کا استعمال ہوتا ہے درانداز کا استعمال نہیں ہوا۔

2020 کے بعد کئی ریاستوں کے انتخابات میں ان نیتاؤں (قائدین) نے اس رجحان کو روکنے پر بہت تقاریر کی لیکن گجرات سے ہی اس سطح کی نقلِ مکانی ہورہی ہے اس پر ان کی کوئی تقریر ملی تو ہمیں بھی سنایئے، ان کے دور میں وہ بھی 20 سال سے زائد کے عرصہ تک ریاست میں اور مرکز میں حکومت کرنے کے بعد بھی گجرات کے لوگ درانداز کیوں بننا چاہتے ہیں؟ یقیناً اس میں دوسری ریاستوں کے لوگ بھی شامل ہیں مگر ہم نے اپنی توجہ گجرات پر مرکوز کی ہے۔ 'ٹائمس آف انڈیا' نے ذرائع کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ 96 گجراتی مسافر ہیں جن میں سے کئی بھارت واپس ہونا ہی نہیں چاہتے۔ سلول اور مہسانہ کے مسافرین تو واپس ہونا ہی نہیں چاہتے، مہسانہ تو وزیر اعظم نریندر مودی کا آبائی ضلع ہے اور گاندھی نگر سے امیت شاہ رکن پارلیمنٹ ہیں۔ آپ سبھی نے خبر تو دیکھی ہوگی کہ حال ہی میں دوبئی سے ایک چارٹرڈ طیارہ نے پرواز بھری اُس میں 276 بھارتی شہری سوار تھے جب یہ طیارہ شمالی فرانس کے ایک ایر پورٹ پر توقف کیلئے اُترا تب خبریں آنے لگیں کہ اس طیارہ کو روک دیا گیا ہے کیونکہ انسانی اسمگلنگ کا شک ہے۔ ان لوگوں کو نکاراگوا لے جایا جارہا تھا اور وہ وہاں سے امریکہ میں داخل ہونے کا منصوبہ تھا۔ چار دن تک یہ طیارہ فرانس میں ہی کھڑا رہا، ایر پورٹ کو پولیس نے گھیرے میں لے لیا بلکہ Seezed کردیا۔ فرانس کے اخبار Le Moude کے مطابق فرانس کی قومی تحقیقاتی ایجنسی کو تحقیقات کا کام سونپ دیا گیا۔ بالآخر فرانس نے طیارہ کو نکاراگوا کیلئے روانہ ہونے نہیں دیا بلکہ وہاں سے اسے ممبئی واپس کیا گیا۔ خبریں تو یہ بھی شائع ہوئی ہیں کہ اس طیارہ میں سوار 276 بھارتی شہریوں میں سے 25 نے واپس آنے سے انکار کردیا، وہ اب بھی فرانس میں ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں آیا ہے کہ طیارہ کے ساتھ بھارت واپس نہیں ہوئے لوگوں میں دو نابالغ ہیں جو فرانس میں ہی سیاسی پناہ طلب کر رہے ہیں۔ کئی لوگوں کے پاس دوبئی اور نکاراگوا جانے کا ویزا ہے، انہوں نے ایجنٹ کو پیسے بھی دیئے ایسا شبہ ہے کہ یہ لوگ نکاراگوا سے امریکہ میں داخل ہونا چاہتے تھے باقی مسافرین کو واپس لے کر طیارہ ممبئی آ گیا۔ سوال یہ ہے کہ آیا ان کے پاس نکاراگوا جانے کیلئے سیاحتی ویزا نہیں تھا، اگر تھا تو انہیں نکاراگوا کیوں جانے نہیں دیا گیا؟ فرانس کی تحقیقات کی وجہ سے بھارت کی توہین ہونے لگی کیا اسی وجہ سے بھارت نے ممبئی بھیجنے کی مانگ کی یا فرانس نے طئے کرلیا تو بھارت کو قبول کرنا پڑا۔ بھارت نے ایسی پہل کیوں کی؟ کیا اس لئے بھی کہ اگر نکاراگوا پہنچ کر امریکہ میں داخل ہونے کی یہ لوگ کوشش کرتے تو بہت زیادہ بدنامی ہوتی؟ کیا بھارت نے اپنی عالمی شبیہہ بچانے کیلئے ایسا کیا؟۔

اس پورے واقعہ سے عالمی سطح پر ہماری شبیہہ بہتر ہوئی ہے یا اسے دھکہ پہنچا ہے آپ خود طئے کریں۔ فرانس سے طیارہ تو واپس آ گیا، بھارتی سفارتخانہ نے فرانس کا شکریہ ادا کیا ہے۔ بتایئے کہ اسی فرانس کے صدر 26 جنوری کو بھارت کے مہمان خصوصی بن کر آرہے ہیں ان کے سامنے بھارت کی ترقی کا مظاہرہ کیا جائے گا جبکہ انہیں بھی پتہ ہے کہ بھارت چھوڑ کر امریکہ میں دراندازی کرنے کیلئے اتنے بھارتی شہری بے چین ہیں کہ چارٹرڈ طیارہ لیکر نکاراگوا پہنچ جارہے ہیں یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ان لوگوں نے لاکھوں کروڑوں روپے ایجنٹ کو دے دیئے ہوں گے، ان کا پیسہ بھی ڈوب گیا اور بھارت چھوڑنے کا خواب بھی چکنا چور ہوگیا۔ 'گجرات سماچار' نے لکھا ہے کہ کم از کم جو پیاکیج ہوتا ہے وہ 80 لاکھ سے ایک کروڑ روپے تک کا ہوتا ہے، اگر 3 لوگوں کا ایک خاندان گیا ہوگا تو کم از کم ان لوگوں نے دو کروڑ روپے تو ایجنٹ کو دیئے ہوں گے گجرات پر کبھی بات نہیں ہوتی۔ دو، دو کروڑ روپے دے کر کچھ لوگ درانداز بننا چاہتے ہیں اس پر بات کیوں نہیں ہوسکتی۔ اس کے پیچھے کارفرما وجوہات کو ٹھیک سے کیوں نہیں سمجھا جانا چاہیئے۔ 'ٹائمس آف انڈیا' میں اگسٹ 2022 کے دوران ایک خبر شائع کی گئی تھی جس میں لکھا گیا ہے بیرون ملک جانے کی چکر میں 950 طلبہ نے IELTS کے فرضی سرٹیفکیٹس حاصل کئے ایک سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کیلئے ایک طالب علم نے 14 لاکھ روپے دیئے۔ گجرات کے تمام شہروں میں 5 سال سے یہ گھوٹالہ چل رہا تھا، یہ تب بے نقاب ہوا، اور پکڑا گیا جب شمالی گجرات کے کچھ لوگوں (درانداز یوں) کو امریکہ کے ایر پورٹ میں انگریزی سے ہندی ترجمہ کی ضرورت پڑ گئی جبکہ IELTS اسکور ان کا ٹھیک ٹھاک تھا، اس طرح سے ان کی پول امریکہ کی کورٹ میں کھل گئی کہ انہیں انگریزی نہیں آتی، ان کے تمام سرٹیفکیٹس فرضی پائے گئے۔ اگر آپ ان خبروں کو جوڑتے چلیں تو آپ کو وہ گجرات دکھائی دے گا جس کے بارے میں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کبھی بات نہیں کرنا چاہیں گے۔ آپ ہی بتایئے کیا اس سے بیرون ملک بھارت کا نام ہوا؟ آخر کیسے گجرات میں فرضی سرٹیفکیٹس کا دھندہ چل رہا ہے اور ایک طالب علم کو فرضی سرٹیفکیٹ کیلئے 14 لاکھ روپے دینے پڑ رہے ہیں؟ ان کے پاس پیسہ کہاں سے آرہا ہے؟ جو لوگ یہ دھندہ کر رہے ہیں انہیں کہیں سیاسی تحفظ تو حاصل نہیں؟۔ یہ بھی ایک سوال ہے کہ اگر یہ طالب علم سرٹیفکیٹس کیلئے قرض لے رہے ہیں تو انہیں قرض کون دے رہا ہے؟۔

'پھر سے اپنانا ہوگا جمہوری نیشنلزم'

پروشوتم اگروال

2024 میں ہونے والے عام انتخابات میں ایک مشترکہ و جمہوری ملک کی شکل میں ہندوستان کا نظریہ داؤ پر ہے۔ حال کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کو دیکھتے ہوئے بی جے پی آگے بڑھنے کی امید کر رہی ہے اور ایودھیا میں رام مندر کا افتتاح اس کے امکانات کو مزید بڑھائے گا۔ اس کے علاوہ بی جے پی کے پاس آر ایس ایس کے لیے وقف کیڈر اور مین اسٹریم میڈیا، خصوصاً الیکٹرانک میڈیا کی کھلی حمایت بھی ہے۔ حالانکہ بی جے پی کی قسمت کو پروان چڑھانے والا سب سے اہم سبب ہے پارٹی کا خود کو اور وزیر اعظم مودی کو باوقار اور مضبوط ہندوستان کے خواب کے تئیں وقف دکھانے کی اس کی صلاحیت۔ اس کے ساتھ ہی پورے اپوزیشن، خاص طور سے کانگریس کو اس خواب کے دشمن عناصر کی شکل میں پیش کرنا۔ آر ایس ایس/ بی جے پی شہریوں کے ایک بڑے طبقہ کو یہ سمجھانے میں بھی کامیاب رہے ہیں کہ ان کی پالیسی پر مبنی ناکامیوں اور خراب حکمرانی کے سبب ہونے والی تکلیف ملک کے وقار کے لیے ضروری 'قربانی' ہے۔ مثال کے لیے اس پر غور کریں کہ کس طرح مودی حکومت تباہناک نوٹ بندی اور کووڈ-19 وبا سے نمٹنے میں اپنی ناکامی سے بچ نکلی۔

اسی طرح کافی اچھا اور عوامی مفاد والی حکومت فراہم کرنے کے باوجود کانگریس راجستھان میں ہار گئی۔ اسے ایک ووٹر کے ردعمل سے سمجھیے۔ اس نے ایک صحافی سے کہا ''ہاں، اشوک گہلوت نے بہت اچھا کام کیا ہے، لیکن مودی واقعی میں ہندوستان کو عظیم بنا رہے ہیں۔'' بے شک یہ غلط سوچ مستقل تشہیر کا نتیجہ ہے، لیکن کوئی اس کا اثر دار ڈھنگ سے مقابلہ کیسے کرسکتا ہے؟ یہ نیشنلسٹ جوش پر پھر سے دعویٰ کر کے ہی کیا جاسکتا ہے۔ ماضی کے ساتھ جذباتی جڑاؤ اور مستقبل کے تئیں فکر بھی سماج میں اہم کردار نبھاتا ہے۔ حب الوطنی کے جذبہ کو رجعت پسند، سخت گیر، انتہائی نیشنلسٹ طریقے سے ظاہر کیا جاسکتا ہے، جیسے بی جے پی-آر ایس ایس کر رہے ہیں یا جمہوری مشترکہ نیشنلزم کو ظاہر کیا جاسکتا ہے جیسے گزشتہ وقت کی کانگریس نے کیا۔ نیشنلزم کے مسئلہ پر تمام اکیڈمک مباحث کی جاسکتی ہیں لیکن روز مرہ کی سیاست میں نیشنلزم کی طاقت کو مسترد نہیں کیا جاسکتا۔ بدقسمتی سے ایسا لگتا ہے کہ کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں نے ضروری سبق نہیں سیکھا ہے۔ ہندوستان ایک ملک کی لغت والی تعریف کو پورا کرتا ہے یا نہیں، یہ ایک دلچسپ تعلیمی سوال ہوسکتا ہے، لیکن اب ایک قومی پارٹی کا لیڈر لوک سبھا میں اعلان کرتا ہے کہ 'ہندوستان ایک ملک نہیں ہے'، تو یہ صرف ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو ایک مشترکہ ملک کی شکل میں ہندوستان کے نظریہ کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ کرونی کیپٹلزم ہو یا بے روزگاری یا پھر ذات پر مبنی مردم شماری، یہ سبھی اہم ایشوز ہیں اور ان میں لوگوں کو متحد کرنے کا امکان ہے، لیکن ان ایشوز کو اٹھانے پر بھی اب تک امید کے مطابق نتائج نہیں ملے ہیں۔ وجہ صاف ہے، کوئی بھی ایشو، چاہے وہ کتنا بھی اہم کیوں نہ ہو، تب تک کوئی بڑی تبدیلی نہیں لاسکتا جب تک کہ اسے ایک مجموعی نریٹیو میں نہ پرویا جائے۔ 2019 میں رافیل ایشو کو اٹھانا اسی وجہ سے ناکام رہا۔

'انڈیا' خیمہ کی مختلف پارٹیوں کے لیے یہ بھی اہم ہے کہ وہ اپنے بڑبولے لیڈروں پر لگام لگائیں۔ مذاہب کی سماجی برائیوں کو خطاب کیا جانا چاہیے، لیکن حال ہی میں ڈی ایم کے لیڈر نے ہندو مذہب کے تعلق سے جس طرح کی زبان کا استعمال کیا، وہ متکبر بھرا اور منفی ہے۔ اسی طرح یہ مطالبہ کرنا کہ تلسی کے 'رام چرت مانس' کے کچھ حصوں کو ہٹا دیا جانا چاہیے، جتنا آپ چبا سکتے ہیں، اس سے بڑا نوالہ لے لینے جیسا ہے۔ ہمارے بیشتر لیڈران اس ثقافتی بحث میں گھسنے کے لیے بھی تیار نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ یہ مطالبہ کر کے کہ آبادی کے بڑے حصے کے ذریعہ 'پاکیزہ' مانی جانے والی کتابوں کو سنسر کیا جائے، آپ صرف اس حریف کو ہتھیار دے رہے ہیں جو لوگوں کا پولرائزیشن کرنے پر منحصر ہے۔

''ایک ضلع ایک پروڈکٹ''، پہل کو سیاحت کی ترقی کا محرک بننا چاہیئے۔ ایس جے شنکر

نئی دلی۔ 3 رجنوری۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بدھ کے روز کہا کہ ایک ضلع ایک مصنوعات (او ڈی او پی) پہل میں سیاحت کے شعبے کی ترقی کو آگے بڑھانے کی صلاحیت ہے جس کے نتیجے میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ایک ضلع ایک پروڈکٹ اقدام کا مقصد ملک کے ہر ضلع سے ایک پروڈکٹ کا انتخاب، برانڈنگ اور اسے فروغ دینا ہے۔ اس کا مقصد مجموعی سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دیتے ہوئے ضلعی سطح پر پائیدار روزگار پیدا کرنا ہے۔ اس پہل کا ※ سیاحت پر مضبوط اثر ہے... میں امید کرتا ہوں کہا یک ضلع ایک پروڈکٹ آنے والے سالوں میں حقیقت میں مضبوط سیاحت میں متحرک کرے گا اور سیاحت روزگار کا ایک طاقتور محرک ہے۔ وزیر نے یہ بات یہاں آتم نیر بھر بھارت اتسو تقریب کے دوران قومی ایک ضلع ایک پروڈکٹ※ ایوارڈز کے فاتحین کو اعزاز دیتے ہوئے کہی۔ جے شنکر نے مزید کہا کہ جب کہ ہندوستان میں مصنوعات بنانا بہت اہم ہے، لیکن مصنوعات کی برانڈنگ اور پروموشن اہم ہے کیونکہ اس سے غیر ملکی مندوبین کو او ڈی او پی مصنوعات تحفے میں دیتی ہے۔ ہندوستان کی G20 صدارت کے دوران، او ڈی او پی کاریگروں، بیچنے والوں اور ہنگروں کو عالمی سطح پر بہت زیادہ نمائش ملی۔ انہوں نے کہا کہ ※ خارجہ پالیسی، غیر ملکی اقتصادی پالیسی اور غیر ملکی تجارت کی پالیسی※ ایک ساتھ آتے ہیں، انہوں نے کہا کہ او ڈی او پی ہندوستان کے تنوع کو منفرد اور ٹھوس طریقے سے ظاہر کرتا ہے۔

مانگ بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ضلع ایک پروڈکٹ ملک بھر میں جو کچھ بنایا گیا ہے اس کا ایک بہت بڑا پروموٹر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ جغرافیائی اشارے (GI) آج مقابلہ کے بڑے شعبوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جی آئی دراصل برانڈنگ کا ایک※ بہت طاقتور※ حصہ ہے اور یہ ایک ضلع ایک پروڈکٹ یقینی طور پر فراہم کرے گا۔ پروگرام کے تحت جن مصنوعات کی نشاندہی کی گئی ہے ان میں اراکو کی کافی شامل ہیں۔ برآمدات کے بارے میں، وزیر نے کہا کہ خارجہ امور اور تجارت دونوں کی وزارتیں ہندوستانی مشنوں کے ساتھ مل کر ملک کی بیرونی ترسیل کو بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ حکومت بنیادی طور

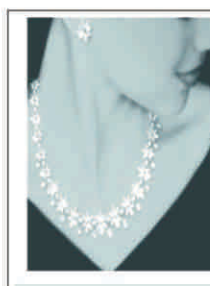

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

ای وی ایم میں ہیرا پھیری کے شکوک وشبہات

پروفیسر یوگیندر یادو

الکٹرانک ووٹنگ مشین پر پچھلے نو دس برسوں سے کافی اعتراضات کئے جارہے ہیں خاص طور پر اپوزیشن جماعتیں الیکشن کمیشن پر یہ واضح کرچکی ہیں کہ ای وی ایم سے چھیڑ چھاڑ کی جارہی ہے اور نتیجہ میں انتخابی نتائج حکمراں جماعت یعنی بی جے پی کے مرضی و منشا کے مطابق آرہے ہیں اس معاملہ میں اپوزیشن کا دعویٰ ہیکہ اگر اپوزیشن انتخابات (رائے دہی) کے بعد چوکسی برقرار نہ رکھے ای وی ایم پر توجہ نہ دے تو پھر ای وی ایم بدلے جارہے ہیں نتیجہ میں بی جے پی کو فائدہ ہورہا ہے۔ اپوزیشن متعدد مرتبہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کو اس بارے میں متوجہ بھی کروا چکی ہے لیکن الیکشن کمیشن آف انڈیا حکومت کی طرح بضد ہیکہ اس میں کسی قسم کی ہیرا پھیری نہیں کی جاسکتی (اپوزیشن یہ کہہ رہی ہیکہ اگر ہیرا پھیری نہ بھی کی جاسکتی ہے لیکن ای وی ایم بدلے تو ضرور جاسکتے ہیں اور ایسا ہو بھی رہا ہے) بہرحال اب ہمارے ملک کی سیاست میں پھر سے ای وی ایم پر دوبارہ بحث شروع ہوگئی ہے اگرچہ کے ای وی ایم میں ہیرا پھیری اور شکوک وشبہات پر دلائل اور جوابی دلائل کے بارے میں کچھ بھی نیا نہیں ہے وہی شکوک و شبہات ہیں اور وہی ان کے جوابات ہیں جو پہلے تھے لیکن حالیہ عرصہ کے دوران 5 ریاستوں میں ہوئے اسمبلی انتخابات اور مجوزہ لوک سبھا انتخابات اس کی تازہ عجلت کا باعث بنتے ہیں یعنی یہ ایک ایسا سیاسی اور انتخابی مسئلہ بن گیا ہے جس کا فوری اور ہنگامی حل ضروری ہے لیکن بدقسمتی سے یہ کسی بھی طرح واضح نہیں کہ ای وی ایم پر پیدا شدہ شکوک و شبہات کے تنازعہ کو حل کرنے کیلئے فل پروف نظام (پوری طرح محفوظ ہونے کے مقام) کا تقاضہ کرتا ہے جو اس کی ٹمپرنگ یا اس سے چھیڑ چھاڑ کو ناممکن بتاتا ہے جن سیاسی جماعتوں اور سیاستدانوں کو ای وی ایم پر ایقان ہے وہ انتخابی دھاندلیوں کے فارنسک ثبوت وشواہد طلب کرتے ہیں ایسے میں خوش قسمتی سے اس ختم نہ ہونے والے تنازعہ کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دفن یا ختم کرنے کا ایک طریقہ موجود ہے۔ آپ کو بتادوں کہ اپوزیشن اتحاد انڈیا کے حال ہی میں ہوئے اجلاس نے ای وی ایم پر بحث کو قومی ایجنڈہ پر واپس لایا ہے اگرچہ ان اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد انڈیا کی متفقہ قرارداد کانگریس کی ناکامیوں کیلئے الیکٹرانک ووٹنگ مشین کو مورد الزام ٹھہرانے سے روکتی ہے لیکن انڈیا کے اجلاس میں متفقہ طور پر منظورہ قرارداد اس بارے میں گہری اور سنگین تشویش کا اظہار کرتی ہے ایک بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ای وی ایم کے کام کرنے کی سالمیت کے بارے میں کئی شکوک وشبہات پائے جاتے ہیں اور یہ ایسے شبہات نہیں ہے کہ صرف اپوزیشن جماعتیں ہی اس کا اظہار کررہی ہیں بلکہ ای وی ایم پر ماہرین اور پیشہ وارانہ ماہرین نے بھی شکوک وشبہات کا اظہار کیا ہے۔ شکر ہیکہ اپوزیشن جماعتوں نے بیالٹ پیپر کے Roll back کا مطالبہ نہیں کیا ہے۔ اپوزیشن اتحاد INDIA نے ایک مختلف تجویز پیش کی ہے اور وہ یہ ہیکہ ووٹر ویری فائیڈ پیپر آڈٹ ٹرپل (VVPAT) سلپ کو باکس میں گرانے کی بجائے اسے رائے دہندہ کے حوالے کردینا چاہیئے جو اس سلپ کو اپنی پسند یا انتخاب کی توثیق کے بعد ایک علحدہ بیالٹ باکس میں ڈال دے گا اور VVPAT سلپ کی 100 فیصد گنتی کی جانی چاہیئے اس سے شکوک وشبہات کا ازالہ ہوجائے گا اس بارے میں اپ کو بتادیں کہ اسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس نے اس معاملہ پر غور کیلئے سپریم کورٹ میں ایک درخواست داخل کی ہے جس پر سرمائی تعطیلات کے بعد عدالت عظمیٰ میں سماعت ہونے کا امکان پایا جاتا ہے۔ اس مسئلہ پر جو جوش وخروش پایا جاتا ہے (ای وی ایم کے حامیوں اور مخالفین میں) اور ایک ماہر سیفالوجسٹس کی حیثیت سے اپنے پچھلے جنم کے گناہوں کو دیکھتے ہوئے مجھے ایک سادہ سا نکتہ بیان کرنے کیلئے بار بار تبصرہ کرنا پڑا اگرچہ ای وی ایم میں ہیرا پھیری کی جاسکتی ہے اس بارے میں شک وشبہ کرنے کی اچھی وجوہات ہیں اس کے باوجود ہمارے پاس ابھی تک ایسے شواہد نہیں ہیں جس سے بادی النظر میں بتایا جائے کہ الیکشن میں دھاندلیوں کیلئے الٹ پھیر کی گئی میں اس وقت سے اس موقف پر قائم ہوں جب چیف منسٹر مغربی بنگال ممتا بنرجی نے 2006 میں اپنی شکست کیلئے ای وی ایس کو ذمہ دار قرار دیا تھا اور جب جی وی ایل نرسمہا راو نے جو اب بی جے پی کے ایک لیڈر ہیں، ایک انگریزی کتاب ''جمہوریت خطرہ میں'' زیر عنوان ایل کے اڈوانی جی کے آشرواد سے لکھی تھی۔ میں نے 2014 کے بعد بھی بی جے پی کی ایک بڑی اور حیرت انگیز کامیابیوں کے بعد بھی ظاہر کردہ شکوک وشبہات کے ردعمل میں اُس موقف کا اعادہ کیا تھا جیسا کہ آپ تصور کرسکتے ہیں اس ضد اور عوامی اصرار نے مجھے اپنے سیاسی دوستوں میں مقبول نہیں بنایا۔

آخر ای وی ایم پر عدم اعتماد کی وجہ کیا ہے؟ ای وی ایس پر جو شکوک وشبہات ہیں وہ بھی تین موضوعات پر مبنی ہے جن میں سے ہر مفروضہ معنی خیز ہے اس میں سب سے پہلا مشین پر عدم اعتماد ہے کیونکہ کسی بھی الیکٹرانک آلہ یا gadget کی پروگرامنگ اور ہیرا پھیری کی جاسکتی ہے۔ انڈیا فورم میں ایک شائع ایک بہترین معلوماتی مضمون میں کنان گوپی ناتھن نے دکھایا ہے کہ ای وی ایس پر شکوک وشبہات VVPAT متعارف کروانے کے بعد کم نہیں ہوئے بلکہ اس کے امکانات میں اضافہ ہوا۔ دوسری بات انہوں نے یہ بتائی یا دکھائی کہ موجودہ حکومت پر سیاسی عدم اعتماد کی وجہ سے شکوک و شبہات میں اضافہ ہوا یہاں تک کہ انتہائی سادہ لوح سیاستداں دوسرے فہرست رہنماؤں پر ای وی ایم ٹمپرنگ کے الزام نہیں لگائے گا یہ دو ہی ہیں جو آج سب سے زیادہ اہم لیڈر بنے ہوئے ہیں۔ ذرا اپنے ذہن پر زور دیں اور چشم تصور سے دیکھیں گے اگر کوئی ان دونوں اہم لیڈروں سے یہ کہے کہ ای وی ایم مشینوں کو ہیک کرنے کا ایک محفوظ اور قابل بھروسہ طریقہ ہے تب کیا وہ اخلاقی بنیاد پر اس سے انکار کریں گے؟ آخر میں ایک ادارہ جاتی عدم اعتماد ہے جو اسی شک کو ایک مکمل سازشی نظریہ میں تبدیل کردیتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہیکہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی خود مختاری اور اتھاریٹی کے تیزی سے زوال کا مطلب یہ ہے کہ کوئی اس وہم اور گمان میں مبتلا نہیں ہے کہ انتخابی نگرانکار ادارہ حکمراں جماعت یا حکمرانوں کے کسی بھی ناجائز مطالبہ کی مزاحمت کرسکتا ہے۔ ایک اور اہم بات یہ ہیکہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے الیکٹرانک ووٹنگ مشین سے متعلق تمام سنجیدہ سوالات کو نظرانداز کر کے اس معاملہ کو سلجھانے میں مدد نہیں کی بلکہ Hackathons جیسی چالیں اختیار کی۔ یہ تینوں قابل قدر مفروضے صرف یہ ثابت کرتے ہیں کہ ای وی ایم میں ہیرا پھیری یا چھیڑ چھاڑ ایک حقیقی امکان ہے لیکن اس سے یہ بھی ثابت نہیں ہوتا کہ یہ کسی الیکشن میں ہوا ہو۔ اس معاملہ میں مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کی تازہ ترین مثال لے لیں یہ نتیجہ پوری طرح متضاد تھا جیسا کہ کئی نتائج ہیں کسی سیاسی صحافی لیڈر نے یا اوپنن پول (سوائے ایک ایگزٹ پول کے) بی جے پی کی اتنی بڑی جیت کا تصور نہیں کیا تھا انہیں کسی بھی طرح اس بات کی امید نہیں تھی کہ بی جے پی 8 فیصد پوائنٹ کی برتری حاصل کرے گی۔ مدھیہ پردیش میں بے شمار سیاسی مبصرین صحافیوں اور سیفالوجسٹس نے دورہ کیا ریاست کے چپہ چپہ گئے میں نے بھی ساری ریاست کا دورہ کرتے ہوئے انتخابی رجحانات کو بہت قریب سے دیکھا۔ مدھیہ پردیش میں جو نتائج آئے میں ان پر یقین نہیں کرسکتا میرا ہنوز یہ احساس ہیکہ ان نمبروں میں کچھ گڑبڑ ہے دال میں کچھ کالا ہے لیکن وہ ثبوت کے طور پر شمار نہیں کیا جاسکتا۔ کانگریس نے واضح طور پر الزام عائد کیا کہ پوسٹل بیالٹس اور ای وی ایم ووٹ گنتی میں فرق پایا گیا ہے یہ عجیب ہے لیکن ایسا نہیں کہ جس کی ماضی میں نظر نہ ملتی ہو ایک اور اہم بات ہیکہ چھوٹی سیاسی جماعتوں اور آزاد امیدوار کے ووٹ شیئر میں عجیب وغریب حد تک کمی آئی ہے۔ اس کے برعکس بی جے پی کے ووٹ شیئر میں زبردست کمی آئی ہے ایک اور بات جب مدھیہ پردیش کے انتخابی نتائج جاری کئے گئے اس کے بعد ای وی ایم میں چھیڑ چھاڑ ہونے کا دعویٰ کرنے والوں نے پرزور انداز میں کہا کہ ای وی ایم میں چھی

صحافیوں کو درپیش چیلنجز پر ریڈیئنس ویکلی نے آن لائن مباحثہ

نئی دہلی: ریڈیئنس ویکلی نے ’صحافیوں کے سامنے چیلنجز: تکنیکی، لسانی، سماجی اور سیاسی‘ کے موضوع پر ایک آن لائن مباحثے کا اہتمام کیا۔ پروگرام کا آغاز ریڈیئنس کے سب ایڈیٹر نوشاد خاں کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا جبکہ ایڈیٹر جناب سکندر اعظم نے تعارفی کلمات پیش کئے۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی روزنامہ ’دی ہندو‘ کے خصوصی نامہ نگار رشیکیش بہادر دیسائی تھے جنہوں نے صحافیوں کو درپیش چیلنجز پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہم ایک ترقی پذیر ملک کے شہری ہیں جہاں ہمیں بہت ساری تبدیلیوں اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن سے نمٹنا صحافیوں کے لئے ایک بڑا چیلنج ہے۔ تکنیکی چیلنجوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ’’میڈیا ایک متحرک شعبہ ہے جس کے لیے مسلسل سیکھنے اور تجربات کرتے رہنے کی ضرورت ہے، اس لئے ڈیجیٹل مہارتوں اور سوشل میڈیا کی صلاحیتوں کو نکھارتے ہوئے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، صنعت کے رجحانات اور سامعین کی بدلتی ہوئی ترجیحات کے ساتھ ہم آہنگ رہنا وقت کا تقاضہ ہے‘‘۔ صحافت میں لسانی چیلنجز پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ’’صحافت اور لسانیات کا باہمی گہرا ربط ہے۔ رہی یہ بات کہ ’ماضی کے مقابلے میں آج کی صحافت بہتر ہے یا خراب‘، تو اس کا انحصار زمانہ اور رائٹر پر ہے۔ زبان نقطہ نظر کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک ہی خبر کو کوئی ’قتل شدہ‘ اور کوئی ’حملہ آور‘ لکھے تو یہ دونوں الفاظ الگ الگ نقطہ نظر کو تشکیل دیتے ہیں‘‘۔ انہوں نے مزید کہا کہ عدم مساوات، میڈیا کی گرتی ساکھ، فرضی خبریں، سنسر شپ، سیاسی وکالت اور معاشی وسیاسی دباؤ جیسے سماجی ثقافتی اور سیاسی چیلنجز ہمارے سامنے ہیں۔ اپنی تقریر کے اختتام پر انہوں نے کہا کہ ’’صحافت کوئی پُرخطر پیشہ نہیں ہے۔ اس کی سیکورٹی کے تعلق سے کسی واہمے میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔‘‘ ریڈیئنس کے چیف ایڈیٹر پروفیسر اعجاز احمد اسلم نے صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارے ملک ہندوستان میں صحافیوں پر بڑا دباؤ رہتا ہے کیونکہ ہندوستان ابھی ترقی پذیر ملکوں میں سے ایک ہے اور بتدریج ترقی کر رہا ہے، ساتھ ہی یہ کثیر آبادی والا ملک بھی ہے‘‘۔ اس پروگرام میں ای میگزین ’اورا‘ کی چیف ایڈیٹر محترمہ رحمت النسائی اور میڈیا سکریٹری جماعت اسلامی ہند محترمہ نیلوفر اقبال کے علاوہ ملک کی کئی ریاستوں جیسے کرناٹک، کیرالہ، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، بہار، مغربی بنگال دہلی اور انڈمان کے صحافیوں نے شرکت کی۔ جناب سید تنویر احمد سکریٹری برائے بورڈ آف اسلامک پبلیکیشنز جو مذکورہ ویکلی ’ریڈیئنس‘ شائع کرتا ہے، نے تمام شرکائ کا شکریہ ادا کیا۔

مانو کے فاصلاتی طلبہ کی رجسٹریشن فیس داخل کرنے کی تاریخ میں توسیع

حیدرآباد، 3 جنوری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم کے فالو آن کورسز میں رجسٹریشن فیس داخل کرنے کی آخری تاریخ میں 10 جنوری 2024 تک مزید توسیع کی گئی ہے۔ طلبہ آئی یو ایم ایس پورٹل اور SAMARTH پورٹل پر رجسٹریشن فیس داخل کرسکتے ہیں۔ مزید تفصیلات یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.edu.in سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

اردو یونیورسٹی میں این ای پی پر اورینٹیشن وشعور بیداری پروگرام

حیدرآباد، 3 جنوری (پریس نوٹ) یو جی سی-مالویہ مشن ٹیچرس ٹریننگ سنٹر (یو جی سی-ایم ایم ٹی ٹی سی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ایک 8 روزہ طویل اورینٹیشن پروگرام وشعور بیداری پروگرام کا 2 جنوری کو آغاز ہوا۔ اس میں ملک بھر سے مرکزی وریاستی یونیورسٹیز، ڈگری کالجس، خانگی کالجس کے زائد از 200 شرکاء نے آن لائن رجسٹریشن کروایا ہے۔ پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے کہا کہ گذشتہ مہینے ہم نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کو کے متعلق اساتذہ برادری میں شعور بیداری کی کوششیں کیں اور اس کا ہمیں خاطر خواہ ردعمل موصول ہوا۔ ملک بھر میں این ای ای کے شعور بیداری سے متعلق اورینٹیشن پروگرام 111 ایم ایم ٹی ٹی سنٹرس میں مکمل طور پر آن لائن منعقد کیے جارہے ہیں۔ تین سال تک جاری رہنے والے اس پروگرام میں ملک بھر کے جملہ 15 لاکھ اساتذہ حصہ لیں گے۔ پروگرام کا 11 جنوری کو اختتام عمل میں آئے گا۔

مانو ثقافتی سرگرمی مرکز میں موسیقی کے تربیتی کلاسس

حیدرآباد، 3 جنوری (پریس نوٹ) ثقافتی سرگرمی مرکز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اسٹاف کے بچوں کے لیے موسیقی کے تربیتی کلاسس کا آغاز کیا گیا۔ نو تقرر شدہ استاد جناب کلدیپ بڑڈے، جو کلاسیکی سازوں کے ماہر ہیں کی نگرانی میں تربیتی کلاس چلائی جارہی ہے۔ 15 منتخب طلبہ کو ان کلاسز میں مختلف سازوں جیسے طبلہ، ڈھولک، کی بورڈ وغیرہ کی موسیقی کی بنیادی تربیت 3 مہینے کے لیے دی جائے گی۔ بعد میں ماہرانہ تربیت کا بھی پروگرام ہے۔ پروفیسر تعلیم اشرف جائسی، ڈین بہبودیِ طلبہ نے میوزک انسٹرکٹر کے تقرر کے لیے پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر کا شکریہ ادا کیا۔ یونیورسٹی کے کلچرل کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد نے کہا کہ ’’ان تربیتی کلاسوں کے آغاز کا مقصد نوجوان ذہنوں میں تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخشنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں طلبہ اور اسٹاف کے بچوں کے لیے گرمائی کلاسس کا آغاز کیا جائے گا۔

پاکو مارشل آرٹس اینڈ سیلف ڈیفنس اکیڈمی نے لگاتار 37 تمغے حاصل کرکے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے

حیدرآباد۔ 3 رجنوری۔ پاکو مارشل آرٹس اینڈ سیلف ڈیفنس اکیڈمی کے بانی صدر اور ٹیکنیکل ڈائریکٹر شیحان سید افتخار حسین (AKF-جج) کی سرپرستی میں ایک بار پھر پاکو مارشل آرٹس اینڈ سیلف ڈیفنس اکیڈمی نے لگاتار 37 تمغے حاصل کرکے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق 34 ویں اوپن ٹو آل اسٹائل کراٹے چیمپئن شپ 2024 جو کل دی پروگریس ہائی اسکول بندلا گوڈا حیدرآباد میں منعقد ہوئی۔ تقریب کا اہتمام شیحان سید نوید بیابانی اور ٹی ناگیشور راؤ نے کیا۔ پین انڈیا سے 450 سے زیادہ طلباء نے حصہ لیا ہے۔ خاص طور پر فصاحت احمد خان نے اپنے بہترین مارشل آرٹس کا مظاہرہ کرتے ہوئے 2 گولڈ میڈل کے ساتھ گرینڈ چیمپئن شپ کا ٹائٹل جیتا۔ پاکو مارشل آرٹس اینڈ سیلف ڈیفنس اکیڈمی نے لگاتار 37 تمغے حاصل کرنے والوں کے نام درج ذیل ہیں۔ 1) سیدہ عائشہ سلطانہ-کمائٹ اور کاتا دونوں میں ’’گولڈ میڈل‘‘ (جونیئر خواتین کمائٹ-60 کلوگرام وزن کیٹیگری)۔ 2) اقراء ’’گولڈ میڈل‘‘ (کیڈٹ-25 کلوگرام وزن کیٹیگری)۔ 3) خواجہ کریم الدین ’’گولڈ میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-55 کلوگرام) 4) محمد سلطان علی ’’گولڈ میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-75 کلوگرام)۔ 5) محمد فتح علی ’’گولڈ میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-60 کلوگرام)۔ 6) فصاحت احمد خان ’’گولڈ میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-65 کلوگرام)۔ 7) سیدہ سمیعہ فاطمہ ’’گولڈ میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی زنانہ کمائٹ-45 کلوگرام)۔ 8) خدیجہ الکبریٰ ’’گولڈ میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی زنانہ کمائٹ-55 کلوگرام)۔ 9) ثنا بیگم ’’گولڈ میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی زنانہ کمائٹ-50 کلوگرام)۔ 10) آصفیہ بیگم ’’گولڈ میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی گرلز کمائٹ-65 کلوگرام)۔ 11) محمد کیف ’’گولڈ میڈل‘‘ (سب جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-45 کلوگرام)۔ 12) سیدہ علینہ فاطمہ ’’سلور میڈل‘‘ (کیڈٹ انفرادی خواتین کمائٹ-25 کلوگرام)۔ 13) ارفع ’’سلور میڈل‘‘ (کیڈٹ انفرادی گرلز کمائٹ-25 کلوگرام)۔ 15) محمد طحہ ’’سلور میڈل‘‘ (کیڈٹ انفرادی مرد کمائٹ-35 کلوگرام)۔ 16) سید احمد صادق حسین ’’سلور میڈل‘‘ (سب جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-45 کلوگرام)۔ 17) سیدہ ماریہ حسین ’’سلور میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی گرلز کمائٹ-45 کلوگرام)۔ 18) مہک بیگم ’’سلور میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی زنانہ کمائٹ-60 کلوگرام)۔ 19) عبدالہادی ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (کیڈٹ انفرادی مرد کمائٹ-20 کلوگرام)۔ 20) محمد سیف ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (کیڈٹ انفرادی مرد کمائٹ-35 کلوگرام)۔ 21) احمد قادری ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (کیڈٹ انفرادی مرد کمائٹ-40 کلوگرام)۔ 22) سید عبداللہ حسین ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-45 کلوگرام)۔ 23) نونیت ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (کیڈٹ انفرادی مرد کمائٹ-40 کلوگرام)۔ 24) ڈی نمریت ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (سب جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-50 کلوگرام)۔ 25) شیخ عادل ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (کیڈٹ انفرادی مرد کمائٹ-40 کلوگرام)۔ 26) محمد سلام خان ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (سب جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-45 کلوگرام)۔ 27) سید انکشاف مہدی ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-50 کلوگرام)۔ 28) محمد سہیل ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-55 کلوگرام)۔ 29) سید احمد مصطفی حسین ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (سینئر انفرادی مرد کمائٹ-70 کلوگرام)۔ 30) سمیرا ’’کانسی کا تمغہ‘‘ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-55 کلوگرام)۔ 31) عبدالعظیم ’’کانسی تمغہ‘‘ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-50 کلوگرام)۔ 32) یوسف شریف ’’کانسی تمغہ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-55 کلوگرام)۔ 33) سرین ’’گولڈ میڈل‘‘ (سینئر انفرادی گرلز د کمائٹ-65 کلوگرام)۔ 34) خنصہ فاطمہ ’’کانسی تمغہ‘‘ (کیڈٹ انفرادی گرلز د کمائٹ-40 کلوگرام)۔ 35) سید یعقوب سنجر ’’گولڈ میڈل‘‘ (سینئر انفرادی مرد کمائٹ-65 کلوگرام)۔ 36) محمد اعزاز احمد ’’گولڈ میڈل‘‘ (سینئر انفرادی مرد کمائٹ-70 کلوگرام) اور 37) سید نور الحسین ’’گولڈ میڈل‘‘ (جونیئر انفرادی مرد کمائٹ-80 کلوگرام)۔ یہ سب پاکو مارشل آرٹس اینڈ سیلف ڈیفنس اکیڈمی کے بانی صدر اور ٹیکنیکل ڈائریکٹر شیحان سید افتخار حسین (AKF-جج) کی سرپرستی میں پریکٹس کررہے ہیں۔

قومی کونسل کا ممبئی اردو کتاب میلہ 2024 اردو میلے کی تاریخ میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا: ڈاکٹر ظہیر قاضی

ممبئی ۳ جنوری: (ایجنسیز) ممبئی میں ہفتہ 6، جنوری سے قومی کونسل اور انجمن اسلام کے زیر اہتمام ہونے والے ممبئی اردو کتاب میلہ 2024 سے قبل انجمن کے صدر ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کہا کہ اردو کتاب میلہ اردو میلے کی تاریخ میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ جنوبی ممبئی میں ممبئی مراٹھی پتر کار سنگھ میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان اور انجمن اسلام کی جانب سے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے قومی کونسل کے اردو کتاب میلہ کے انچارج افسر اجمل سعید نے آغاز میں قومی کونسل کے ڈائریکٹر پروفیسر دھنجے سنگھ کی جانب سے تمام محبان اردو کو اردو کتاب میلے کی کامیابی کی پیشگی مبارکباد دی، اور ان کی جانب سے میلے کی کامیابی کے لیے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ صدر انجمن اسلام ڈاکٹر ظہیر قاضی نے قومی کونسل کے اردو کتاب میلے میں انجمن اسلام کے اشتراک کا ذکر کرتے ہوئے مزید کہا کہ انجمن اپنے تمام تر ذرائع وسائل سے اس میلے کو تاریخی کامیابی سے ہمکنار کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی اور اس میں ممبئی کے تمام محبان اردو کا تعاون حاصل ہے۔ اس موقع پر اردو کتاب میں لے کے افیسر انچارج اجمل سعید نے اردو کتاب میلوں کی تاریخ اور موجودہ میلے کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ ’’یہ قومی کونسل کی تاریخ کا سب سے کامیاب میلہ ہوگا اور اس میں تقریباً ڈیڑھ سو سے زائد پبلشرز حصہ لیں گے۔ انہوں نے ممبئی اور اطراف کی تمام اردو اداروں، تنظیموں اور انجمن اسلام کے علاوہ دیگر ادارے جیسے انجمن خیر الاسلام وغیرہ کے تعاون پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ میلے کے پہلے دن آغاز میں چھ جنوری کو افتتاحی سیشن کی ذمہ داری سنبھالنے والے گل بوٹے ادارے کے ذمہ دار فاروق سید نے میلے کے منتظمین کی جانب سے مہاراشٹر سرکار اور ممبئی میونسپل کارپوریشن کے شعبہ تعلیم سے جی آر نکلنے پر اظہار مسرت کیا۔ اور واضح کیا کہ اس جی آر کی رو سے طلبہ اور اساتذہ کو میلے میں حاضری سے کوئی دقت یا پریشانی نہیں ہوگی۔ انہوں نے افتتاحی پروگرام میں تقریباً دس ہزار طلباء کی شرکت کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس کے علاوہ ممبرا، تھانہ بھیونڈی کلیان، کوکن ان علاقوں سے بھی میلے میں بڑی تعداد میں شرکاء اور طلبہ اس میلے میں شریک ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو ذریعہ تعلیم سے اپنے مستقبل کو روشن کرنے والے طلبہ کی اس میلے کے مختلف مقابلوں میں حصہ داری رکھی گئی ہے۔ فرید احمد خان صدر اردو کارواں نے خاص طور پر میلے میں نو دن کے اہم پروگراموں پر روشنی ڈالی اس میلے میں دو مشاعروں کا انعقاد ہوگا، جن میں ایک مشاعرہ نو جنوری کی شام کو ہوگا، جس کی ذمہ داری اردو کارواں کی ہے، اور دوسرا مشاعرہ میلے کے آخری دن 14 جنوری کی شام میں ہوگا جس کی ذمہ داری پاسبان ادب کو سونپی گئی ہے۔ اس پریس کانفرنس میں نائب صدر انجمن اسلام ڈاکٹر شیخ عبداللہ اور ڈاکٹر قاسم امام خاص طور پر شریک تھے۔

مالیگاؤں کے اسکس ہال میں محفل طنز ومزاح نہایت کامیاب

مالیگاؤں: (راست) شہر عزیز مالیگاؤں یوں تو ادبی لحاظ سے بڑا ذرخیز مانا جاتا ہے یہاں اکثر شعری ادبی افسانوی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے باذوق سامعین کی مخلص تعداد یہاں ادبی ذوق کی تسکین پاتی ہے ادب کی بیشتر اصناف پر یہاں طبع آزمائی ہوتی ہے یہاں کے قلمکاران اپنی منفرد شناخت رکھتے ہیں پہلے یہاں اکثر مزاحیہ نشستیں ہوا کرتی تھیں مگر گزشتہ کئی سالوں سے محفل طنز ومزاح کا کافی اشتیاق پایا جارہا تھا اسی کمی کو محسوس کرتے ہوئے ظرافت پسند احباب کے اصرار پر زندہ دلان مالیگاؤں اور اسکس لائبریری کے اشتراک سے ہر ماہ کے پہلے منگل کو اسکس ہال میں محفل طنز ومزاح کا عزم کیا گیا اور اسی سلسلے کی پہلی تقریب سال نو کی دو جنوری بروز منگل کو ہونے دس بجے سے اسکس ہال قدوائی روڈ مالیگاؤں پر بنام مزاحیہ نشست شب انشائیہ وفکاہیہ منعقد کی گئی امید سے زیادہ خالص ادبی سامعین نے پرخلوص شرکت کی اور محظوظ ہوئ عثمان غنی اسکس صاحب نے اسماعیل اکبر صاحب کا اقتباس بطور تبرک پیش کیا رمضان فیس مختار یوسفی محمد رضا سر صاحبان نے بہترین ہزلیں پیش کیں شفیق محسن آصف سبحانی نے مزاحیہ مضامین کو بہتر انداز سے پیش کیا نظامت مصطفیٰ برکتی سر نے کی جمیل کرانتی صاحب کا خطبہ صدارت بھی خوب رہا تاثرات میں ڈاکٹر مشاہد حسین رضوی پروفیسر مبین نذیر سر نے تقریب پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا طارق اسلم سر نے مفید مشوروں سے آگاہ کیا عثمان غنی اسکس سر نے رسم شکریہ ادا کیا سیف نیوز کی جانب سے منتظمین کو شال وگل پیش کیا گیا چاکلیٹ کا پرخلوص نظم منتظمین نے کیا ہذیفہ سر نے سامعین میں کلینڈر کی تقسیم کی سامعین نے تخلیق کاروں اور اہتمام کرنے والوں کو خوب مبارکباد پیش کی اسکس ہال مکمل بھرا ہوا تھا عمدہ تخلیقات اور خالص سامعین کی موجودگی نے اس تقریب کو تاریخی بنا دیا منتظمین نے عزم ظاہر کیا کہ ہر ماہ پہلے منگل کو اسکس ہال میں محفل منعقد ہوگی جسمیں شہر کے ہر طبقے کے افراد قبل از وقت اطلاع دے اپنی معیاری مزاحیہ تحریریں ہزلیں انشائیہ فکاہیہ پیش کرسکتے ہیں ہر نشست میں اکابر مزاح نگاروں کی تخلیقات بطور تبرک پیش ہونگی مختلف لوگوں کو نظامت کا موقع ملے گا تاکہ ذائقہ تبدیل ہوتا رہے بیرونی فنکاروں کو بھی گاہے بگاہے مدعو کیا جائے گا مذکورہ محفل میں ہنسی کے فوارے کہیں نا کہیں سے اس پر آشوب دور میں ایسچین کا کام کریں گے ایسی امید مقررین نے ظاہر کی اور اسے تواتر سے برپا کرنے کی اپیل کی

حضرت سورت شاہ اُردو ہائی اسکول میں اسکول ڈے کا انعقاد

اوسہ (نمائندہ) اوسہ ضلع لاتور کے حضرت سورت شاہ اُردو ہائی اسکول میں جماعت دہم کے طلبہ کی جانب سے اسکول ڈے منایا گیا۔ سیّد علیشاہ منو نے ہیڈ ماسٹر اور سوپر وائزر کے کی حیثیت سے شیخ ریحان نے فرائض انجام دیئے۔ الورے ارمان محمد حاجی، باغبان ماہین، باسلے بی بی حمیرا، شیخ مصباح جعفر، انعام الحسن شیخ، سیّد اشمیرا، لاڈ خان الفیہ، شیخ سلمیٰ، شیخ ادیبہ، مُلّا مہ فضا، مُلّا تبسّم، شیخ مہک، مُلّا مہر، شیخ ثنا، منیار تسلیم، ڈھیکلے تمثین جبّار، رمیزا منگلے، نے اساتذہ کی حیثیت سے تدریس کے فرائض انجام دیئے۔ ہیڈ ماسٹر علی شا سیّد اور الورے ارمان، نے اپنے تجربات اور احساسات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حقیقت ہے کہ درس وتدریس، انتہائی ذمے داری کا کام ہے۔ طلبہ کے ذہنوں کو صرف استاد ہی بہتر جانتے ہیں۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد شفیع الدین پٹیل، محمد مسلم کبیر، شیخ مجیب شبّیر، بدیع الدین پٹیل، شیخ شگفتہ باجی، شبان منگلے باجی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

’’ہٹ اینڈ رن‘‘ قانون کے تعلق سے حکومت کے موقف کی ستائش

ڈرائیورس کے مسائل کو جلد حل کرنے سماجی جہد کار محمد رفیق کی مرکزی حکومت سے اپیل

حیدرآباد۔ (راست) آل انڈیا دلت مسلم اوبی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی نائب صدر محمد رفیق نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مرکزی حکومت نے ہٹ اینڈ رن قانون پر بحث کے بعد اسے لاگو کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ ایک خوشی کی بات ہے۔ سارے ملک میں ضروری اشیا کی قیمتوں میں اضافہ ہونے اور پٹرول کی قلت ہونے کا خوف تھا۔ اس فیصلہ سے جہاں ایک طرف عوام نے سکون کی سانس لی ہے وہیں پر اب بھی خطرہ برقرار ہے۔ حکومت نے بات چیت کے بعد اسے لاگو کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یعنی اسے منسوخ نہیں کیا ہے۔ اس میں بات چیت کے ذریعے ترمیم کے لیے حکومت تیار ہے۔ حکومت کا فیصلہ بہت ہی اچھا ہے اور اسے ڈرائیورس یونین نے بھی قبول کیا ہے۔ آل انڈیا موٹر ٹرانسپورٹ کانگریس نے پورے ملک میں ہٹ اینڈ رن قانون کے خلاف ہڑتال کرنے والے ٹرک اور بس ڈرائیوروں سے کام پر واپس آنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس قانون کو ابھی نافذ نہیں کیا گیا ہے اور اسے نافذ کرنے سے پہلے ان سے بات چیت کی جائے گی۔ مرکزی حکومت نے گزشتہ سال کے آخری میں ’’ہٹ اینڈ رن‘‘ قانون کو سخت ترین بناتے ہوئے ڈرائیورس کو پریشانی میں مبتلا کردیا ہے۔ تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے ڈرائیورس چاہے وہ بس، ڈرک، ٹینکر وغیرہ چلاتے ہوں تشویش میں پڑ گئے ہیں۔ سابقہ قانون کے مطابق ایکسیڈنٹ کی صورت میں 1-2 سال کی سزا اور 1000 روپے جرمانہ تھا لیکن نئے قانون کے مطابق 10 سال تک کی سزا اور 7 سے 10 لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگیا ہے اور یہ قانون اب غیر ضمانتی ہے۔ اس سخت سیاہ قانون کے خلاف ڈرائیورس میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ اس قانون کی تیاری سے قبل اس پر خاطر خواہ بحث نہیں ہوئی۔ اس قانون کو پاس کرنے سیقبل اپوزیشن جماعتوں کے 146 ایم پیز کو پارلیمنٹ سے معطل کردیا تھا۔ کانگریس پارٹی کی ڈرائیوروں کی ہڑتال کو مکمل حمایت حاصل تھی۔ ٹرک ڈرائیورس کی ہڑتال میں پیٹرول ٹینکر کے ڈرائیورس کی شمولیت کی خبروں کی وجہ سے اکثر شہروں میں پٹرول کے لیے قطاریں دیکھیں گئیں تھیں۔ خاص طور پر حیدرآباد میں پیٹرول پمپ کے تین دن کے لیے ہڑتال میں شامل ہونے کی خبروں سے عوام میں کافی تشویش کی لہر دیکھی گئیں۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ پہلے کے قانون کو ہی برقرار رہنے تاکہ ڈرائیورس کے ساتھ انصاف کیا جاسکے۔ اس موقع پر آل انڈیا دلت مسلم اوبی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی بانی صدر فقیر جہانگیر پاشاہ، محمد فصیح الدین ایڈوکیٹ، گوری شنکر تلنگانہ صدر، محمد فیاض الدین نائب صدر تلنگانہ اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

حفاظ کرام اللہ کے سلیکشن ہیں: ڈاکٹر زبیر سعیدی العمری

ڈاکٹر زبیر سعیدی کے فلاحی خدمات پر قاری محمد طیب قاسمی کے ہاتھوں دیا گیا ایوارڈ

مہراج گنج (عبید الرحمٰن الحسینی) دارالعلوم فیض محمدی ہتھیا گڈھ میں جشن تکمیل حفظ قرآن کی ایک پروقار تقریب، ادارہ کے سربراہ اعلیٰ مولانا قاری محمد طیب قاسمی کی صدارت میں منعقد ہوئی، جبکہ نظامت کے فرائض مہتمم ادارہ مولانا محی الدین قاسمی ندوی نے انجام دیئے، اس تقریب میں بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر زبیر سعیدی عمری، کو آرڈینیٹر ’’آئی ٹی آئی میں ایک نئے ٹریڈ‘‘ آٹو موبائل ٹریننگ ورکشاپ،، کا افتتاح بھی ہوا۔ دارالعلوم فیض محمدی کے ناظم اعلیٰ مولانا سعد رشید ندوی نے حفاظ کرام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے، اپنی تقریر کا آغاز اس شعر سے کیا کہ: شکوہ ظلمت شب سے تو بہتر تھا۔ اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے۔ آپ نے پنڈال میں کھچا کھچ بھرے سامعین سے کہا کہ آپ نے ہماری دعوت پر لبیک کہا اور اس ٹھنڈ میں تشریف لائے، یہ ادارہ آپ کا ہے، اس کو سینچنا اور اس کی ہر طرح کفالت کرنا آپ کی ذمہ داری ہے، یہ ادارہ آپ ہی کے تعاون سے اپنی تعلیمی ورفاہی خدمات انجام دے رہا ہے، آپ جیسے مخیرین ہیں تو ادارے قائم ہیں، اور جب تک دینی مدارس قائم رہیں گے، آپ کی اور آپ کی نسلوں کی دینی آبیاری ہوتی رہے گی۔ آپ نے ایسے لوگوں پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جو مدارس اسلامیہ پر surplus (سرپلس) کا الزام لگاتے ہیں، شاید ایسے لوگوں کو علم نہیں، کہ مدارس اسلامیہ کبھی سرپرپلس نہیں ہوسکتے، جو ہوں گے وہ کام نہیں بلکہ اپنی جھولیاں بھر رہے ہیں۔ آپ نے حفاظ کرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ، حافظ ہوجانا، یہ آخری منزل نہیں، آپ علوم وفنون کی تحصیل میں اپنے آپ کو کھپا کر، اعلیٰ سے اعلیٰ مقام تک پہنچنے کی کوشش کریں، حفاظ کرام کے والدین کو بھی چاہیئے کہ ان سے ابھی سے کمانے کا مطالبہ نہ کریں، بلکہ ان کو آگے بڑھانے میں ہر طرح کی قربانی پیش کریں۔ مولانا محمد سعید قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ: جس طرح اللہ نے قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے، اسی طرح قرآن پڑھنے، یاد کرنے والوں اور اس سے سچی محبت کرنے والوں کی حفاظت کی ذمہ داری بھی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ حفاظ کے نام وسکونت اس طرح سے۔ انظر عالم (پورنیہ) محمد عدنان (کسولی مہراج گنج) جمیل احمد (بھٹپرا سدھارتھ نگر) عبد الرحمان (گبڑوا) سرور عالم (پورنیہ) محمد ساجد (پورنیہ) محمد رفیق (دھرپچی) محمد معراج (پرسا دیارام) محمد اشہد (چھتی بزرگ) محمد فیصل (بریار پور) محمد یاسر (کمہر یا خرد) محمد حلیم (پورنیہ) انور (چھتی بزرگ) عبدالحسیب (مدرہا لکٹی) ولی اللہ (گوٹھواں) عبد الحکیم (بنجرہاں) شمس الحق (سونبرساں) شمس الہدیٰ (بنجرہاں) نجم الہدیٰ (سونبرسا) محمد امان (سکری بنجرہاں) حماد ناظم (بہور پور) محمد انس (مدرہا لکٹی) (محمد ارمان (پورنیہ) محمد شعیب (گلزار پور) ہے۔

قرآن کریم اللہ جل جلالہ کا پاکیزہ کلام ہے: مفتی محمد عامر اسمٰعیلی

تکمیل حفظ قرآن کے موقع پر دعائیہ تقریب منعقد

بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) مدرسہ اسلامیہ سنت العلوم شہاب پور، بارہ بنکی میں تکمیل حفظ قرآن کی مناسبت سے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی سرپرستی منیجر مدرسہ حاجی اعجاز حسین قادری اور صدارت پرنسپل مدرسہ حضرت مولانا محمد فیضان رضا جامعی نے کی، تقریب کو خطاب کرتے ہوئے حضرت مفتی محمد عامر اسمٰعیلی پرنسپل مدرسہ کلیہ البنات شہاب پور نے کہا کہ قرآن کریم اللہ جل جلالہ کا پاکیزہ کلام ہے جو پوری انسانیت کی رہنمائی کے لیے نازل فرمایا گیا ہے اسی میں ہماری کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ حافظ قرآن کا مقام ومرتبہ بہت بلند ہے ایک حافظ باعمل کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب قیامت میں کوئی سفارش کے لیے تیار نہیں ہوگا تو ایسے میں حافظ قرآن کی سفارش پر اللہ تعالیٰ ایسے 10 افراد کو جنت میں داخل فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہوچکی ہوگی۔ آخر میں مفتی محمد عامر نے کہا کہ ہم اپنے بچوں کو حافظ قرآن بنائیں تاکہ وہ ہماری سفارش کا ذریعہ بن سکیں۔ تقریب میں مدرسہ ھذا کے طالب علم عبداللہ ابن محمد انوار مقام شاکلیہ اب پور بارہ بنکی وشمس الدین ابن ریاض الدین مقام سلطان پور اور محمد شاکلیہ نین ابن محمد شافع مقام رام پور کٹرہ بارہ بنکی نے اپنے استاد حضرت حافظ وقاری عبدالطیف رضوی بہرائچی کی زیر نگرانی میں تکمیل حفظ کی سعادت حاصل کی۔ اس موقع پر قاری محمد تنویر، حافظ ابوبکر، حافظ دلدار، مولانا محمد مقیم، ماسٹر محمد شکیل، ماسٹر محمد فرحان، ماسٹر محمد توقیر وجملہ اسٹاف مدرس کا ذاموجود رہے۔ تقریب کا اختتام دعا پر ہوا۔

امارت شرعیہ جالنہ کی ازدواجی زندگی کو خوشحال بنانے کی مہم

مولانا حلیم اللہ قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا کلیدی خطاب

جالنہ: امارت شرعیہ جالنہ کے زیر اہتمام جو ازدواجی زندگی کو خوشحال بنانے کی مہم ترتیب دی ہے اور شادی سے پہلے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی ذہنی تربیت اور کونسلنگ کا پروگرام بنایا ہے، مولانا سیّد نصر اللہ حسینی سہیل ندوی نقیب امارت شرعیہ جالنہ نے اپنے ص

پرتاپ پاٹل نے تو کلمبر شوگر فیکٹری کا اسکریپ بھی بیچ کھایا

رکن پارلیمنٹ کے الزامات کے بعد امر راجوکر، مورے کا پریس کانفرنس سے جواب

ناندیڑ: 3/جنوری (ورق تازہ نیوز) کلمبر کوآپریٹو شوگر فیکٹری کا اسکریپ بیچنے اور کھانے والے رکن پارلیمنٹ پرتاپ پاٹل چکھلی کر کوشوک راو چوہان کی شوگر فیکٹری کے بارے میں کچھ بھی بولنے کا اختیار نہیں ہے۔ان خیالات کا اظہار کانگریس قائد امرناتھ راجوکر اور ترجمان ایکناتھ مورے نے آج دوپہر ساڑھے چار بجے نیو مونڈھا میں واقع کانگریس پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کیا۔ اس موقع پر کانگریس ترجمان منتخب الدین ' سنتوش پنڈاگڑے کے علاوہ دیگر پارٹی عہدیداران موجود تھے۔واضح ہو کہ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ پرتاپ پاٹل چکھلی کر نے آج صبح ایک پریس کانفرنس میں سابقہ وزیر اعلیٰ اشوک راو چوہان پر یہ الزامات عائد کئے تھے کہ اشوک چوہان نے ناندیڑ کو ترقی سے کردیا ہے۔اسکے جواب میں آج کانگریس نے بھی پریس کانفرنس منعقد کی اور اشوک چوہان اور انکے والد شنکر راو چوہان کے دور اقتدار میں ناندیڑ میں کئے گئے کاموں کے بارے میں بتایا۔ راجوکر نے مزید کہا کہ چکھلی کر نے جس فیکٹری کو فنڈ ملنے کا ذکر کررہے ہیں دراصل وہ قرض ہے جسے واپس کیا جانا بھی ہے۔ناندیڑ سے قریب واقع کلمبر کوآپریٹو شوگر فیکٹری کو مکمل طور پر فروخت کیا گیا بلکہ اس کا اسکریپ بھی پرتاپ پاٹل چکھلیکر نے بیچ کھایا ہے ۔یہ سوال امرناتھ راجورکر نے اٹھایا کہ شوگر فیکٹری نہ صرف اشوک چوہان کی ملکیت ہے بلکہ اس کے 15 ہزار کسان حصہ دار سرمایہ دار ہیں۔راجورکر نے کہا کہ 150 کروڑ کا قرض فیکٹری کے 15 ہزار کسانوں کو مدنظر رکھتے ہوئے دیا گیا ہے۔

ناندیڑ کے نوجوان نے پٹرول اور چارجنگ پر چلنے والی اسکوٹی تیار کی

ناندیڑ:3/جنوری۔(ورق تازہ نیوز) بہت سے لوگ اپنے لاجواب خیالات کا تجزیہ کرتے ہیں۔ ان کا تجربہ تجسس کا موضوع بن جاتا ہے۔ ناندیڑ میں ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان نے اپنے شاندار آئیڈیا سے ایک ایسی اسکوٹی بھی بنائی ہے جو پٹرول اور چارجنگ پر چلتی ہے۔ ایک موٹر سائیکل 50 کلو میٹر تک صرف ڈیڑھ یونٹ یعنی 15 روپے میں چلتی ہے۔ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان کا یہ تجربہ ناندیڑ میں بحث کا موضوع بن رہا ہے اور شہری اسکوٹی کو دیکھنے کے لیے جوق در جوق جمع ہو رہے ہیں۔ اس نوجوان کا نام اکشے مادھو واسورے ہے۔اکشے واسورے شہر کے بسنت نگر کے رہنے والے ہیں اور ان کی تعلیم بی ٹیک ہے۔ انجینئرنگ کر لی ہے۔ اکشے کو اپنی تعلیم کے بعد سے ہی مختلف تجربات کرنے کا شوق تھا۔ جیسے ہی ایندھن کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی تھیں، اس نے ایک ای بائیک بنانے کا فیصلہ کیا۔ اس کے لیے اس نے دو سال تک مختلف معلومات بھی لیں۔ ہائی ٹیک ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے، اکشے نے ایک پرانی اسکوٹی پر لیتھیم بیٹری لگائی اور گھر پر ایک بائیک بنائی جسے پیٹرول پلس چارجنگ دونوں موڈ میں چلایا جا سکتا ہے۔ مذکورہ الیکٹرک بائیک کی بیٹری چار گھنٹے میں مکمل چارج ہو جاتی ہے۔ فل چارج کے لیے ڈیڑھ یونٹ بجلی درکار ہے۔ ایک بار مکمل چارج ہونے کے بعد موٹر سائیکل 45 سے 50 کلومیٹر تک چلتی ہے۔ اس موٹر سائیکل کو بنانے کے لیے لیتھیم بیٹری، 1.5 کلو واٹ موٹر، الیکٹرک کنورٹر بیٹری کی صلاحیت کے اشارے، سوئچ، تار وغیرہ کا استعمال کیا گیا تھا۔ اکشے واسورے نے بتایا کہ اس کے لیے 57 ہزار روپے خرچ کیے گئے۔ دن بدن بڑھتی ہوئی ایندھن کی قیمتیں، بڑھتی ہوئی آلودگی اور مہنگائی ایک مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ آج پٹرول موٹر سائیکل کا استعمال عام لوگوں کی پہنچ سے باہر ہے۔ بہت سے لوگ ایندھن کی قیمتوں میں اضافے سے تنگ آ کر الیکٹرک بائک خریدنے کا رخ کر رہے ہیں۔ اکشے نے اپنی ذہانت سے جو ای بائک بنائی ہے وہ اس میں فائدہ مند ہوگی۔

مسلم مسائل پر ناندیڑ میں 6 جنوری کو اجلاس عام

ناندیڑ:4/جنوری (پریس نوٹ) مہاراشٹر میں مسلم سماج کے مختلف مسائل کے لیے مہاراشٹر کی سطح پر ناندیڑ میں ایک ہمہ گیر، کل جماعتی مسلم اجلاس عام منعقد کیا جائے گا۔ یہ اجتماع فروری کے مہینے میں منعقد ہوگا اور اس میں مہاراشٹر میں مسلم سماج کے سماجی، تعلیمی، معاشی، حقوق، تحفظ، ریزرویشن وغیرہ مختلف مسائل پر اظہار خیال کیا جائے اور چند اہم فیصلے کیے جائیں گے۔ اس عظیم الشان میٹنگ کی وجہ سے مہاراشٹر میں مسلم سماج کے لیے تعلیمی ریزرویشن کے زیر التوا معاملے پر ایک لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ عزت مآب عدالت نے مسلم کمیونٹی کے تعلیمی ریزرویشن کو تسلیم کرنے کے باوجود حکومت اس کو کیوں نافذ نہیں کر رہی ہے؟ اس پر کوئی ٹھوس فیصلہ لے کر مہاراشٹر کے مسلم سماج کو اس اجتماع میں ایک سمت دی جائے گی۔ نتیجتاً آنے والی حکومت پر لازم ہو جائے گا کہ وہ آنے والے انتخابات میں مسلم سماج کو ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیے بغیر کمیونٹی کے سماجی، تعلیمی، معاشی، حقوق کے تحفظ، مسلم ریزرویشن کو نافذ کرے۔ مہاراشٹر کی تمام جماعتوں کے مسلم لیڈران اور تمام سطحوں کے سماجی کارکنان کی موجودگی میں 06 جنوری 2024 کو گورنمنٹ ریسٹ ہاو?س ناندیڑ میں دوپہر 12.00 بجے ایک اہم مشاورتی میٹنگ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس میں تمام ملی سماجی، سیاسی اور دینی جماعتوں کے نمائندوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس میں شرکت کریں اور اپنے خیالات پیش کریں۔ اس اجلاس کی صدارت محترم عیسیٰ خان سردار خان صاحب، کنوٹ کریں گے۔ پروگرام کے کنوینر معروف سماجی کارکن ذاکر چاوس رہے گے۔

ٹریکٹر نہر میں اُلٹ گیا' دو افراد کی موت

ناندیڑ:3/جنوری (ورق تازہ نیوز) گاؤں کا ایک پنچایت ممبر اور اسکے ساتھی جب ٹریکٹر سے گھر جا رہے تھے تو ٹریکٹر نہر میں الٹنے سے دونوں موقع پر ہی دم توڑ گئے اور چند لمحوں میں انکی موت ہوگئی۔ یہ افسوسناک واقعہ اردھاپور تعلقہ کے جاٹھرا تانڈا علاقہ میں پیش آیا۔ مرنے والوں کی شناخت اجے انل راٹھوڈ (عمر 28) اور لکھن پرکاش راٹھوڑ (عمر 28) کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس واقعہ میں ایک اور شخص بچ گیا ہے۔ اس واقعہ سے گاؤں میں سوگ پھیل گیا۔ متوفی اجے راٹھوڑ اور لکھن راٹھوڑ جاٹھرا گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ تین لوگ ٹریکٹر لے کر کھیت میں ہل چلانے گئے تھے۔ ہل چلانے کا کام مکمل کرنے کے بعد وہ ٹریکٹر لے کر گھر واپس جا رہے تھے۔ گاؤں کے قریب نہر سے گزرتے ہوئے ڈرائیور ٹریکٹر پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور ٹریکٹر الٹ کر نہر میں جا گرا۔ نہر میں پانی چھوڑا گیا تھا جس کی وجہ سے یہ افراد بہے گئے۔ چنانچہ واقعہ کے بعد دو افراد ٹریکٹر کے نیچے دب گئے۔ اجے اور لکھن دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی کیونکہ وہ باہر نہ آسکے۔ اس حادثے میں ایک اور شخص بال بال بچ گیا۔ گاؤں والوں کو جیسے ہی واقعہ کی اطلاع ملی وہ موقع پر پہنچے اور جے سی بی کی مدد سے دونوں کو باہر نکالا۔ متوفی اجے راٹھوڑ اور لکھن راٹھوڑ کی دو سال قبل شادی ہوئی تھی۔ متوفی لکھن راٹھوڑ گرام پنچایت ممبر تھے۔ چند ماہ بعد وہ نائب سرپنچ بھی بن جانے والے تھے۔ لیکن تقدیر نے انکے ساتھ یہ کھیل کھیلا۔ دریں اثناء اس واقعہ سے جاٹھرا تانڈہ گاؤں میں صف ماتم بچھ گئی ہے اور دونوں خاندانوں پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد دونوں کو ایک ہی وقت میں نذر آتش کر دیا گیا۔ ادھر اردھاپور پولیس نے اس معاملے میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔

ہندوستان-جنوبی افریقہ ٹیسٹ: سراج کے سامنے ٹیم نے ٹیکے گھٹنے، 55 رن پر آل آوٹ

کیپ ٹاو?ن: ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان کیپ ٹاو?ن واقع نیولینڈس کے میدان میں کھیلے جا رہے ٹیسٹ کے پہلے ہی دن ہندوستان نے زبردست کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے میزبان ٹیم کو پوری طرح سے بیک فٹ پر ڈال دیا ہے۔ سنچورین میں شرمناک شکست کے بعد ہندوستانی ٹیم نے کیپ ٹاو?ن میں زبردست واپسی کی ہے۔ پہلے دن پہلا سیشن ختم ہونے سے پہلے ہی پوری جنوبی افریقی ٹیم 23.2 اوورس میں محض 55 رن بنا کر پویلین لوٹ گئی، اور اس کے لیے ذمہ دار رہے ہندوستانی تیز گیند باز محمد سراج۔ انھوں نے جنوبی افریقہ کے 6 کھلاڑیوں کو آو?ٹ کر ہندوستان کو زوردار شروعات دی۔ آج ٹاس جنوبی افریقہ کے کپتان ڈین ایلگر نے جیتا تھا جو کہ اپنا آخری ٹیسٹ میچ کھیل رہے ہیں۔ انھوں نے پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا، لیکن یہ پوری طرح سے غلط ثابت ہوا۔ محمد سراج نے اپنے دوسرے ہی اوور میں ایڈن مارکرم (2 رن) کو سلپ میں یشسوی جیسوال کے ہاتھوں کیچ کرا دیا، اور پھر اپنے تیسرے اوور میں کپتان ڈین ایلگر (4 رن) کو پلے ڈاو ?ن کر کے ہندوستان کو سب سے بڑی کامیابی دلا دی۔ قابل ذکر ہے کہ سنچورین ٹیسٹ میں ڈین ایلگر نے 185 رن بنائے تھے جس نے ہندوستان کو جیت سے بہت دور کر دیا تھا۔ بہرحال، آج محمد سراج اپنے پورے رَنگ میں دکھائی دیے۔ انھوں نے کسی بھی بلے باز کو جم کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ سراج نے ٹونی ڈی زورزی (2 رن)، ڈیوڈ بیڈنگھم (12 رن)، کائل ویرینے (15 رن) اور مارکو جانسن (صفر) کو پویلین بھیجا اور ٹیسٹ کیریر میں اپنی بہترین کارکردگی درج کی۔ انھوں نے ایک ہی اسپیل 9 اوورس کا ڈالا جس میں 3 میڈن اوورس کے ساتھ 15 رن دے کر 6 وکٹ لیے۔ قابل ذکر ہے کہ جنوبی افریقہ نے آج ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ میچ کی ایک اننگ میں سب سے کم اسکور بنایا ہے۔ اس سے قبل جنوبی افریقہ نے نومبر 2015 میں 79 رن بنائے تھے۔ ویسے جنوبی افریقہ کا سب سے کم اسکور 30 رن ہے جو کہ انگلینڈ کے خلاف بنایا گیا تھا اور یہ فروری 1896 کی بات ہے۔ یہ ہندوستان کے خلاف کسی بھی ٹیم کا ٹیسٹ کی ایک اننگ میں سب سے کم اسکور بھی ہے۔ اس سے قبل ہندوستان نے دسمبر 2021 میں نیوزی لینڈ کو محض 62 رنوں پر آل آو?ٹ کر دیا تھا۔

بی ا?رایس نے کانگریس کے 420 وعدوں پر کتابچہ جاری کیا

حیدرا?باد: بی ا?رایس کی جانب سے ا?ج حکمراں جماعت کانگریس پارٹی کے حالیہ اسمبلی انتخابات میں کئے گئے 420 وعدوں کے نام سے ایک کتابچہ جاری کیا گیا۔ اس کتابچہ کے ذریعہ کانگریس پارٹی کو ان وعدوں کی یاد دلانے کی کوشش کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ بی ا?رایس قائدین کا کہنا ہے ہے کہ بہت سے وعدوں کے نفاذ میں تاخیر کی وجہ عوام میں خدشات پائے جا رہے ہیں۔

ساوتری بائی پھولے کو کلکٹر کے دفتر میں خراج عقیدت

پربھنی:۳/جنوری۔ آج کرانتی جیوتی ساوتری بائی پھولے کی یوم پیدائش کے موقع پر کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے اپنے دفتر میں انکی تصویر پر گلہائے عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر محترمہ انورادھا ڈھاکاری، سب ڈویژنل آفیسر دتو شیوالے، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر گووندر نویرکر، تحصیلدار سندیپ راجپورے موجود تھے۔

'ترقی یافتہ بھارت سنکلپ یاترا' کے ذریعے سرکاری اسکیموں کے بارے میں عوامی بیداری

پربھنی:۳/جنوری۔ بھارت سنکلپ یاترا مرکزی حکومت کی طرف سے تیار کی گئی ہے جس کا مقصد مختلف اسکیموں کے فائدے ان مراعات یافتہ لوگوں تک پہنچانا ہے جو مختلف اسکیموں کے تحت اہل ہیں لیکن انہیں فوائد نہیں ملے ہیں۔ اس کا اہتمام 26 جنوری 2024 کے دوران کیا گیا ہے۔ سنکلپ یاترا کے ذریعے جن غیر مراعات یافتہ شہریوں کو فائدہ نہیں ملا ہے، انہیں ضلع کی تمام گاؤں پنچایتوں میں جا کر مرکز اور ریاست کی مختلف اسکیموں کا فائدہ دیا جائے گا اور ان کے ناموں کا اندراج کیا جائے گا۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے اپیل کی ہے کہ شہری اس سنکلپ یاترا کے ذریعے فائدہ حاصل کریں۔

جمعرات 'وکاسیت بھارت سنکلپ یاترا' 04 جنوری 2024 کو پربھنی ضلع کے پالم تعلقہ میں اکاڈگاؤں (صبح) اور مہادیو واڑی (دوپہر)، پربھنی تعلقہ میں انگلگاؤں (صبح) اور دھسادی (دوپہر)، بامنی (صبح) اور پوکھرنی (دوپہر) میں جنتور تعلقہ میں پاتھری مدگل (صبح) اور واگھالا (دوپہر) تعلقہ میں جبکہ پمپلگاؤں گوساوی (صبح) اور سیلو تعلقہ میں پمپری بو۔ سون پیٹھ تعلقہ میں (دوپہر)، لسینا (صبح) اور ویٹا کھو۔ (دوپہر) اس گاؤں میں یاترا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر گرام پنچایت محکمہ کے مختلف افسران اور ملازمین اس یاترا کے ساتھ موجود رہیں گے۔ اس ترقی یافتہ بھارت سنکلپ یاترا کے ذریعے ضلع کے دیہی علاقوں کے لوگوں کو آیوشمان بھارت، پی ایم غریب کلیان فوڈ یوجنا، دین دیال انتیو دیا یوجنا، پی ایم آواس یوجنا، پی ایم اجولا یوجنا، پی ایم وشوکرما، پی ایم کسان سمان، کسان کریڈٹ کارڈ دیا جائے گا۔ (KCC)، پی ایم پوشن ابھیان، ہر گھر جل۔ جل جیون مشن، سمستوم، جن دھن یوجنا، جیون جیوتی بیمہ یوجنا، تحفظ بیمہ یوجنا، اٹل پنشن یوجنا، پی ایم پرنم اور نینو کھاد کے فوائد دستیاب ہوں گے۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سنکلپ یاترا کے ذریعہ مرکزی حکومت کی اس فلاحی اسکیم کا فائدہ اٹھائیں۔

آیوشمان بھارت-وزیر اعظم جن آروگیہ یوجنا کا فائدہ اٹھانے کی اپیل

پربھنی:۳/جنوری : آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا شروع کی گئی ہے جس کا مقصد 5000 روپے کی ہیلتھ انشورنس اسکیم کا فائدہ پہنچانا ہے۔ ضلع انتظامیہ نے ضلع کے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس بات کی تصدیق کریں کہ آیا ان کا نام آیوشمان ایپ میں ہے یا نہیں اور ای کے وائی سی کے ذریعے اپنا آیوشمان کارڈ نکال لیں۔ اس اسکیم میں تمام موجودہ راشن کارڈ ہولڈرز (سفید راشن کارڈ کو چھوڑ کر) مستفید ہیں اور ضلع میں 12 لاکھ 22 ہزار 571 مستفیدین ہیں، جن میں سے 3 لاکھ 62 ہزار 840 مستفیدین نے ای-کے وائی سی مکمل کرلیا ہے۔ باقی 8 لاکھ 59 ہزار 731 مستفیدین کی ای کے وائی سی زیر التوا ہے۔ مرکزی حکومت نے آیوشمان بھارت-پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت فائدہ اٹھانے والے ای-کے وائی سی کے لیے 2.0BIS کی آیوشمان ایپ بنائی ہے۔ لاگ ان ہمارے سرکار سیوا کیندر چلک، گرام پنچایت دفتر، CSC، VLE اور آشا سویم سیوک کو فراہم کیا جاتا ہے۔ نیز، ای-کے وائی سی کی سہولت استفادہ کنندگان کو موجودہ لاگ ان کے ذریعے دستیاب کرائی گئی ہے۔ آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا اور مہاتما جیوتی راؤ پھولے جن آروگیہ یوجنا مندرجہ ذیل اسپتالوں میں 1 ہزار 356 بیماریوں کا مفت علاج کر رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ جنرل اسپتال پربھنی، خواتین کا اسپتال پربھنی، آرتھو پیڈک اسپتال پربھنی، اپ ڈسٹرکٹ اسپتال، گنگا کھیڈ، اپ ڈسٹرکٹ اسپتال، سیلو، دیہی اسپتال، جنتور، مناوات ملٹی اسپیشلٹی اسپتال، مناوات، اونک کیور کینسر سینٹر، ڈاکٹر۔ پرفل پائل اسپتال، پربھنی، آر پی اسپتال، پیڈ گاؤں، پانڈورنگ سپر اسپیشلٹی اسپتال، پربھنی، سوائی کرپتی کیئر اسپتال، پربھنی، سپارش ملٹی اسپیشلٹی اسپتال، پربھنی۔

بیٹے کی شہادت پر حماس رہنما کی والدہ کی مبارکباد

غزہ: حماس کے سینئر رہنما شیخ صالح العاروری کی والدہ نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں اپنے بیٹے کو اس (شہادت) پر مبارکباد پیش کرتی ہوں جس کی اس نے خواہش کی اور حاصل کی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق، حماس کے رہنما حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ سے ملاقات کرنے والے تھے۔ اس سے قبل وہ ایران کے سپریم لیڈر ا?یت اللہ خامنہ ای سمیت اعلیٰ شخصیات سے ملاقاتیں کر چکے تھے۔ اپنی گفتگو میں انہوں نے کہا کہ اللہ میرے بیٹے پر رحم فرمائے، اس نے مقدس زمین کے لئے اپنی زندگی کی قربانی دی وہ شہادت کی دعائیں مانگتا تھا اور اللہ نے اس کی دعا قبول کر لی، میں اسے اور پوری دنیا کے مجاہدین کو اپنے بیٹے کی شہادت پر مبارک باد دیتی ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ 20 سال ہوئے میری اپنے بیٹے سے ملاقات نہیں ہوئی اسرائیل نے صالح العاروی کو 18 سال جیل میں رکھا، پھر اسے مصر سے ترکی اور ترکی سے قطر جلاوطن کیا، مجھے خوشی ہے میرا بیٹا اپنے وطن کے لئے شہید ہوا۔

ईज्तेमाई शादियाँ
गुजिश्ता 20 सालों से ईज्तेमाई शादियों को कामयाब सिलसिला अल-अमीन एज्युकेशन अॅन्ड वेलफेअर सोसायटी कि जानीब से जारी है. इन 20 सालों में 850 ईज्तेमाई व इंफीरादी शादीयाँ अंजाम दे चुके है. इस साल 50 शादीयों के अंजाम देने का ईरादा है जिस मे मुस्लिम समाज के हर तबखे से ताल्लुख रखनेवाले अफराद शामील हो सकते है, शराईत दर्जे जैल है.
शादियों में दिया जानेवाला सामान
• अलमारी, पलंग, बिस्तर, कुलर के अलावा जहेज का मुकम्मल सामान, कुराने मजिद (तर्जुमा) जायनमाज, टिहाल
• दुल्हे के 2 जोडे और दुल्हन के 2 जोडे दिये जाएँगे.
• दुल्हे वालों के 50 अफराद और दुल्हन वालों के 50 अफराद जुमला 100 अफराद के खाने का इंतेजाम कमिटी की तरफ से रखा जाएगा.
रिश्ता आपस में खुद तय करें.
• दुल्हे के 6 पासपोर्ट साईज फोटो और एक बडी फोटो देनी होगी.
• दुल्हन के 6 पासपोर्ट साईज फोटो और एक बडी फोटो देनी होगी.
• दुल्हन वालों को 10 हजार रुपये और दुल्हे वालों को 10 हजार रुपये फीस जमा करना होगा.
• उमर का सर्टिफीकेट, टी.सी., एलेक्शन कार्ड, आधार कार्ड अपने ईलाखे के नगरसेवक का पहचानपत्र (ये कागजात जमा करना लाजीम होंगे)
जेरे इंतेजाम : अल-अमीन वेल्फेअर अॅण्ड एज्युकेशन सोसायटी,नांदेड.
जेरे निगरानी : मौलाना मोहम्मद अय्युब कासमी (एम.ए.बी.एड.) जनरल सेक्रेटरी जमिअत उलमा-ए-हिंद,जि.नांदेड. मो. 9673429400
ख्वाहिशमंद हजरात दर्जेजैल नंबरात पर राबता खायम करें ।
शेख फारूख सहाब नांदेड 9860209389
हाफिज इसहाख सहाब गौरगांव 9307101716
सय्यद मुख्तार साहब नांदेड 7887866434
हाफिज चाँदसहाब नांदेड 7057279765
तारीख व मुखामे ईज्तेमाई शादियाँ
28 जनवरी 2024 बरोज इतवार
ब-वक्त : बाद नमाजे असर
ब-मुखाम : सर सय्यद ग्राऊंड, खडकपुरा,नांदेड.

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت
جیولرس
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
ژینت
ज्वेलर्स
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر ناندیڑ

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN
JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔